اہم تاریخیں

اعلامیہ کے جاری ہونے کی تاریخ	:	13.04.2014
درخواست وصول ہونے کی آخری تاریخ		
پالی ٹیکنک پروگرامس	:	12.05.2014
تمام پی ایچ ڈی/ایم فل پروگرامس	:	
بی ٹیک۔ایم ٹیک (سی ایس ای)/ایم سی اے/ایم اے (ایم سی جے)/ایم بی اے/ایم کام پروگرامس	:	
بی ٹیک۔ایم ٹیک (سی ایس ای) دوسرے سال میں لیٹرل انٹری	:	
ڈی ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ پروگرامس	:	
دیگر تمام پی جی پروگرامس (بشمول ایم ایس ڈبلیو) بمقام حیدرآباد	:	09.06.2014
مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام (تین سالہ ڈگری میں داخلہ جو آنرز اور پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا) بمقام حیدرآباد		
لکھنؤ سٹیلائیٹ کیمپس میں دستیاب پروگرام	:	
جز وقتی ومتوازی درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ (سرٹیفیکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرامس	:	04.08.2014
دیگر اہم تاریخوں کے لیے متعلقہ پروگرام کی تفصیلات ملاحظہ کیجیے		

اہم معلومات:

1. آف لائن درخواستیں: خواہشمند امیدوار درخواست فارم سیل کاونٹر/یونیورسٹی کیمپس کے اکیڈیمک سیکشن یا علاقائی مراکز یا یونیورسٹی کے ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ کرکے یا بذریعہ ڈاک حاصل کرسکتے ہیں۔ ہر کورس کے لیے علاحدہ درخواست فارم استعمال کریں۔

ذریعہ	پراسپکٹس۔درخواست فارم+رجسٹریشن فیس (برائے داخلہ امتحان)		پراسپکٹس۔درخواست فارم (میرٹ کی بنیاد پر داخلہ)	فارم ملنے کا پتہ
	عام زمرہ/دیگر پسماندہ طبقات	ایس سی/ایس ٹی/معذورین	سبھی کے لیے	
بذریعہ ڈاک	300 روپے	200 روپے	200 روپے	اکیڈمک سیکشن، مانو، گچی باولی، حیدرآباد-500032 خود کا پتہ لکھا ہوا لفافہ منسلک کریں جس میں چالان ہو
شخصی طور پر	250 روپے	150 روپے	150 روپے	یونیورسٹی کیمپس، علاقائی مراکز، ایجوکیشن کالجز اور پالی ٹیکنک کالجز میں درخواست فارم کاونٹر پر بینک چالان کے ذریعے متعینہ رقم کی ادائیگی کرکے۔
ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ	200 روپے	100 روپے	100 روپے	www.manuu.ac.in درخواست فارم کے ساتھ چالان کی رسید ضرور منسلک کریں۔

تمام ادائیگیاں (درخواست فارم کی قیمت/رجسٹریشن) صرف بینک چالان (اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی برانچ/انڈین اوورسیز بینک، گچی باولی برانچ) ہی کے ذریعے قبول کی جائے گی۔ چالان یونیورسٹی کے ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ کیا جاسکتا ہے یا اکیڈمک سیکشن/درخواست کے فروخت کاونٹر/علاقائی مراکز/تعلیمِ اساتذہ کے کالجس/پالی ٹیکنکس/لکھنؤ کیمپس/مانو کالج آف آرٹس اینڈ سائنس برائے خواتین، بڈگام، جموں کشمیر سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

2. آن لائن درخواستیں: ڈی ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم بی اے، ایم کام، ایم سی اے، بی ٹیک (سی ایس ای)، ایم اے (ایم سی جے) تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں اور پالی ٹیکنک کورس کے لیے داخلہ امتحان لازمی ہے اور ان کے لیے آن لائن درخواست داخل کرنے کی سہولت دستیاب ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے براہِ کرم یونیورسٹی ویب سائٹ **www.manuu.ac.in** ملاحظہ کریں۔ امیدواروں کو 200 روپے فیس ادا کرنی ہوگی (داخلہ امتحان کے لیے رجسٹریشن فیس کے بشمول) اور ان کورس کے لیے یونیورسٹی ویب سائٹ میں بتائے گئے طریقے اور تفصیلات کے مطابق درخواست فارم پُر کریں۔

3. غیر ملکی امیدواروں کے لیے درخواست فارم اور پراسپکٹس فیس:

پروگرام	درخواست و پراسپکٹس فیس	ڈاون لوڈ شدہ فارم	رجسٹریشن فیس
کوئی بھی پروگرام	10 امریکی ڈالر	10 امریکی ڈالر	20 امریکی ڈالر

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی

(1998ء میں پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعے قائم شدہ مرکزی یونیورسٹی)

NAAC سے ’A‘ گریڈ یافتہ

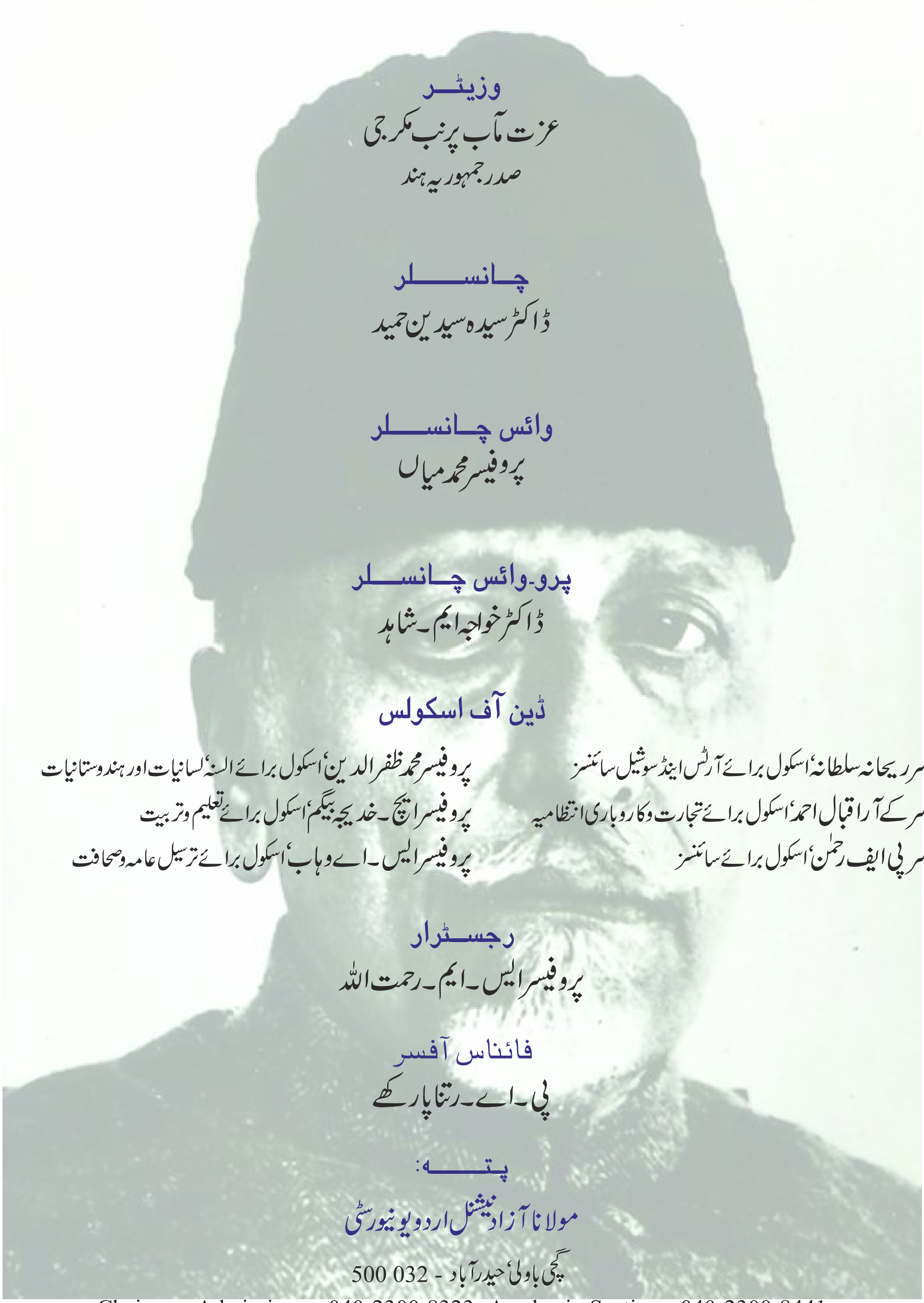

وزیٹر

عزت مآب پرنب مکرجی

صدر جمہوریہ ہند

چانسلر

ڈاکٹر سیدہ سیدین حمید

وائس چانسلر

پروفیسر محمد میاں

پرو-وائس چانسلر

ڈاکٹر خواجہ ایم۔ شاہد

ڈین آف اسکولس

پروفیسر ریحانہ سلطانہ، اسکول برائے آرٹس اینڈ سوشیل سائنسز

پروفیسر کے آر اقبال احمد، اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ

پروفیسر پی ایف رحمٰن، اسکول برائے سائنسز

پروفیسر محمد ظفر الدین، اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات

پروفیسر ایچ۔ خدیجہ بیگم، اسکول برائے تعلیم و تربیت

پروفیسر ایس۔ اے۔ وہاب، اسکول برائے ترسیل عامہ و صحافت

رجسٹرار

پروفیسر ایس۔ ایم۔ رحمت اللہ

فائنانس آفسر

پی۔ اے۔ رتنا پارکھے

پتہ:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی

گچی باؤلی، حیدرآباد - 500 032

Chairman Admissions - 040-2300 8323, Academic Section : 040-2300 8441

ای پی اے بی ایکس 040 - 23006612/13/14/15

Email : dean.sos@manuu.ac.in; www.manuu.ac.in

فہرست

نشان سلسلہ	تفصیلات	صفحہ نمبر
I	یونیورسٹی کا تعارف	5
II	تعلیمی پروگراموں کی فہرست	6
III	عمومی ہدایات	9
IV	تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات	14
	i. پانچ سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرامس	14
	ii. اسکول برائے السنہ، لسانیات و ہندوستانیات (بشمول لکھنؤ کیمپس پروگرامس)	16
	iii. اسکول برائے آرٹس و سماجی علوم	19
	iv. اسکول برائے تعلیم و تربیت (بشمول تعلیمی اساتذہ کے کالجز)	21
	v. اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ	22
	vi. اسکول برائے صحافت و ترسیل عامہ	23
	vii. اسکول برائے سائنسی علوم (بشمول پالی ٹیکنک)	24
	viii. مرکز مطالعہ برائے سماجی اخراجیت و شمولیاتی پالیسی	25
V	فیس کی تفصیلات	26
VI	دیگر تعلیمی مراکز	27
VII	مراکز برائے علمی توسیع	28
VIII	تعلیمی اور طلبا کی خدمات	29
IX	مماثل اسناد کی فہرست	36
	اہم تاریخیں	37
	تعلیمی کیلنڈر برائے سال 15-2014	38
	داخلہ امتحانات کے لیے نمونہ سوالات	40
	اہم پتے اور ٹیلیفون نمبر	51

یونیورسٹی کا تعارف:

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (MANUU) ایک مرکزی یونیورسٹی ہے جو پارلیمنٹ کے ایک قانون کے تحت 1998 میں قائم کی گئی۔اس کا بنیادی مقصد اردو زبان کی ترویج وترقی اور اردو میڈیم میں روایتی و فاصلاتی دونوں طریقوں سے پیشہ ورانہ وتکنیکی تعلیم کی فراہمی ہے۔یونیورسٹی کا صدر دفتر حیدرآباد کے ایک مرکزی مقام گچی باؤلی میں 200 ایکڑ اراضی پر قائم ہے۔یہاں کے طلبہ اور عملے کو سارے ہندوستان سے منتخب کیا جاتا ہے۔اس یونیورسٹی کو NAAC نے 2009 میں 'A' گریڈ عطا کیا ہے۔

یونیورسٹی کے مقاصد حسب ذیل ہیں:

1. اردو زبان کی ترویج وترقی۔
2. اردو میڈیم سے پیشہ ورانہ وتکنیکی تعلیم وتربیت فراہم کرنا۔
3. اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند افراد کو کیمپس و فاصلاتی طرز پر اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم وتربیت کے مختلف پروگراموں تک رسائی فراہم کرنا۔
4. تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینا۔

تاحال یونیورسٹی کا کیمپس طرز تعلیم درج ذیل سات اسکولوں کے ذریعے جاری ہے:

1. اسکول برائے السنہ،لسانیات وہندوستانیات
2. اسکول برائے فنون وسماجی علوم
3. اسکول برائے تعلیم وتربیت
4. اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ
5. اسکول برائے صحافت وترسیل عامہ
6. اسکول برائے سائنسی علوم

ان چھ اسکولوں کے تحت 15 شعبہ جات قائم ہیں جہاں پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے علاوہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی سطح کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ان اسکولوں کے ذریعے ابھی تک قابل لحاظ تعداد میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالر تیار ہوچکے ہیں۔ان تمام اسکولوں میں علم کے نئے میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جاتی ہے اور تحقیق اور اطلاق کے ذریعے علم میں پیش رفت کی کوشش کی جارہی ہے۔

یونیورسٹی نے کئی خصوصی مراکز بھی قائم کیے ہیں جیسے مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC)، مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت، مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اردو میڈیم اساتذہ، اکیڈمک اسٹاف کالج، مرکز مطالعہ برائے سماجی اخراجیت وشمولیت پالیسی، ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن وغیرہ۔ان مراکز کے متعینہ مقاصد یونیورسٹی کی قدر و قیمت میں اضافہ کرتے ہیں۔مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کے طول وعرض میں بسنے والے محروم اور پہلی نسل کے اردو میڈیم طالب علموں کے لیے اپنے فاصلاتی تعلیم کے ذریعے اعلیٰ تعلیم کی خدمات فراہم کرنے والا سب سے بڑا ادارہ ہے۔9 علاقائی مراکز، 6 ذیلی علاقائی مراکز اور تقریباً 170 اسٹڈی مراکز قائم ہیں جو 1.5 لاکھ سے زائد طلبا کو 16 مختلف کورسز ان کے گھروں تک پہنچانے میں نظامت فاصلاتی تعلیم کی مدد کرتے ہیں۔فاصلاتی تعلیم کے لیے یونیورسٹی نے اندرا گاندھی نیشنل اوپن یونیورسٹی، بی آر امبیڈکر اوپن یونیورسٹی اور دوردرشن کے ساتھ یادداشت مفاہمت کی ہوئی ہے۔مملکت سعودی عرب کے شہروں جدہ، مدینہ، ریاض اور دمام میں فاصلاتی تعلیم کے مختلف پروگراموں کے لیے یونیورسٹی کے امتحانی مراکز بھی قائم ہیں۔

یونیورسٹی نے تین صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) اور تین پالی ٹکنیک کالج بالترتیب حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ میں قائم کیے ہیں۔یہ ادارے یونیورسٹی کا ایک اہم مقصد یعنی اردو میڈیم سے تکنیکی و پیشہ ورانہ مضامین کی تعلیم کو پورا کررہے ہیں۔اس کے علاوہ یونیورسٹی نے سری نگر، دربھنگہ، بھوپال، آسنسول، سنبھل اور اورنگ آباد میں تعلیم اساتذہ کے چھ کالج بھی قائم کئے ہیں۔جہاں مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے اساتذہ کی شخصی وذہنی ارتقا کا کام انجام دیا جاتا ہے۔یونیورسٹی کے لکھنو کیمپس میں چار زبانوں کے پوسٹ گریجویٹ کورسز بھی فراہم ہیں۔

اردو کے دائرہ کار کو وسیع کرنے کے اپنے مشن کی تکمیل اور نئی نسل میں اردو کے لیے شوق پیدا کرنے کے لیے یونیورسٹی نے ماڈل اسکول بھی قایم کیے ہیں تا کہ اردو میڈیم میں معیاری اسکولی تعلیم فراہم کی جاسکے۔

یونیورسٹی نے کئی نئے پروگرام بھی شروع کیے ہیں۔ سائنس، سماجی علوم اور علوم بشریات میں انتخاب پر مبنی کریڈٹ سسٹم کے تحت پانچ سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کا آغاز کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی نے دربھنگہ اور بھوپال میں واقع مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے کالج برائے تعلیم اساتذہ میں ایم ایڈ اور صدر مقام حیدرآباد میں نیم طبی کورسز بھی شروع کیے ہیں۔ آسنسول (مغربی بنگال)، سنبھل (اتر پردیش) اور اورنگ آباد (مہاراشٹر) میں بی ایڈ پروگرام کے ساتھ تعلیم اساتذہ کے کالجوں کا قیام بھی صحیح سمت میں اٹھایا گیا ایک اہم قدم ہے۔ یونیورسٹی کے ایک اہم مقصد یعنی خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے یونیورسٹی رواں تعلیمی سال میں بڈگام، سری نگر (جموں وکشمیر) میں کالج برائے نسواں بھی قائم کیا ہے۔

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ہندوستانی جامعات کی انجمن (ایسوسی ایشن آف انڈین یونیورسٹیز) اور دولت مشترکہ کے جامعات کی انجمن (ایسوسی ایشن آف کامن ویلتھ یونیورسٹیز) کی بھی رکن ہے۔

تعلیمی پروگراموں کی فہرست:

I السنہ، سماجی علوم اور سائنسی علوم میں 5 سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام (تین سالہ ڈگری پروگرام جو آنرز اور پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا)

بی اے۔ بی اے (آنرز)۔ ایم اے

1. تاریخ، 2. سیاسیات، 3. نجی ونسق عامہ، 4. معاشیات، 5. سماجیات، 6. اسلامک سٹڈیز، 7. اردو، 8. انگریزی، 9. ہندی، 10. عربی، 11. فارسی

بی ایس سی۔ بی ایس سی (آنرز)۔ ایم ایس سی

1. ریاضی، 2. طبعیات، 3. کمپیوٹر سائنس، 4. نباتیات، 5. حیوانیات، 6 کیمیا

II. اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات

1. شعبہ اردو

1. ایم اے (اردو) 2. ایم فل۔ (اردو)
3. پی ایچ ڈی (اردو)
4 فنکشنل اردو میں پی جی ڈپلوما
5. ڈپلومہ کورس تحسین غزل
6. سرٹیفکیٹ کورس تحسین غزل
7. سرٹیفکیٹ کورس آموزش اردو
8. سرٹیفکیٹ کورس۔ اردو خوش خطی

2. شعبہ انگریزی

1. ایم اے (انگریزی)
2. ایم فل۔ (انگریزی)
3. پی ایچ ڈی (انگریزی)

3 شعبہ ہندی

1. ایم اے (ہندی)
2. ایم فل (ہندی)
3. پی ایچ ڈی (ہندی)
4. فنکشنل ہندی میں PG ڈپلومہ

4. شعبہ ترجمہ

1. ایم اے (مطالعاتِ ترجمہ)
2. ایم فل۔ (مطالعاتِ ترجمہ)
3. پی ایچ ڈی (مطالعاتِ ترجمہ)

5. شعبہ عربی

1. ایم اے (عربی)
2. ایم فل۔ (عربی)
3. پی ایچ ڈی (عربی)
4. عربی ترجمہ میں ڈپلوما
5. عربی میں ڈپلوما
6. عربی میں مہارت کا سرٹیفکیٹ

6. شعبہ فارسی

1. ایم اے (فارسی)
2. ایم فل۔ (فارسی)
3. پی ایچ ڈی (فارسی)
4. فارسی میں ڈپلوما

III. اسکول برائے آرٹس وسماجی علوم

1. شعبۂ تعلیم نسواں
1.ایم اے(تعلیم نسواں)
2.ایم فل.(تعلیم نسواں)
3.پی ایچ ڈی(تعلیم نسواں)

2. شعبہ نظم ونسق عامہ اور سیاسیات
1.ایم اے(نظم ونسق عامہ)
2.ایم اے(سیاسیات)
3.ایم فل.(نظم ونسق عامہ)
4.پی ایچ ڈی(نظم ونسق عامہ)

3. شعبہ سوشیل ورک:
1 ماسٹر آف سوشیل ورک(MSW)،
2 پی ایچ ڈی(سوشل ورک)

4. شعبہ اسلامک اسٹڈیز
1.ایم اے(اسلامیات)

IV. اسکول برائے تعلیم وتربیت

I. شعبۂ تعلیم وتربیت
1. ڈپلوما ان ایجوکیشن
*2. بیچلر ان ایجوکیشن
3**. ماسٹر ان ایجوکیشن
4. ایم فل.(ایجوکیشن)
5. پی ایچ ڈی(ایجوکیشن)

*بی. ایڈ پروگرام ہیڈکوارٹرز اور یونیورسٹی کے سری نگر، دربھنگہ، بھوپال، آسنسول، اورنگ آباد اور سنبھل کے کالجز آف ٹیچر ایجوکیشن (CTE) میں فراہم ہے۔
**ایم۔ایڈ پروگرام حیدرآباد اور بھوپال، سری نگر اور دربھنگہ کے کالج آف ٹیچر ایجوکیشن میں فراہم ہے۔

V اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ

1. شعبۂ تجارت وانتظامیہ
1. ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)
2. ماسٹر آف کامرس (M.Com)
3. ایم فل (انتظامیہ)
4. پی ایچ ڈی (انتظامیہ)

VI اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

1.شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت
1. ایم اے (ترسیل عامہ وصحافت)
2. پی ایچ ڈی (ترسیل عامہ وصحافت)

VII اسکول برائے سائنسی علوم

1. شعبہ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹیکنالوجی
1. بی ٹیک۔ایم ٹیک. (کمپیوٹر سائنس اور انجینئرنگ)-(مربوط پروگرام) پالی ٹکنک کے طلبا کے لئے سال دوم میں راست داخلے کا موقع
2. ماسٹر آف کمپیوٹر اپلی کیشن (ایم سی اے)
3. پی ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)

2. شعبۂ ریاضی :

1. ایم ایس سی (ریاضی)

3. پالی ٹیکنک (حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ)

1. ڈپلوما ان سول انجینئرنگ
2. ڈپلوما ان الیکٹرانک اور کمیونیکیشن انجینئرنگ
3. ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ
4. ڈپلوما ان انفارمیشن ٹیکنالوجی (صرف حیدرآباد میں)

VIII. مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت و شمولیاتی پالیسی (CSSEIP)

1. ایم فل (SEIP)
2. پی ایچ ڈی (SEIP)

IX. لکھنؤ کیمپس میں دستیاب پروگرام

1. ایم اے (اردو)
2. ایم اے (فارسی)
3. ایم اے (انگریزی)

عمومی ہدایات

1. ذریعہ تعلیم : زبانوں کے پروگراموں کے علاوہ تمام دوسرے پروگرام اردو ذریعہ تعلیم میں فراہم ہیں۔
2. یونیورسٹی کے کسی بھی کورس میں داخلہ کے لیے ضروری ہے کہ امیدوار دسویں یا بارہویں یا گریجویشن میں اردو بحثیت ایک زبان/مضمون پڑھ چکا ہو یا اس ضمن میں اس کے پاس مستند ادارے کی سند ہو۔
3. غلط/ نامکمل درخواست فارم، مطلوبہ فیس کے چالان کے بنا فارم، آخری تاریخ کے بعد موصول ہونے والی درخواستیں رد کردی جائیں گی۔ اس لیے امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے سے پہلے پراسپکٹس کا بغور مطالعہ کرلیں۔
4. امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے نام اور تاریخ پیدائش کے کالموں کو پُر کرتے ہوئے مکمل احتیاط سے کام لیں۔ یہ معلومات SSC یا اس کے مساوی سرٹیفیکیٹ میں موجود معلومات کے مطابق ہونی چاہیئے۔ امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اپنا اور اپنے والد کا نام انگریزی کے علاوہ اردو میں بھی لکھیں۔ (آن لائن فارم داخل کرنے والے ہارڈ کاپی پر لکھیں)۔
5. یونیورسٹی کو کوئی بھی درخواست مسترد کرنے اور یونیورسٹی کے اصول وضوابط کے مطابق کسی معقول سبب سے کسی بھی امیدوار کا داخلہ منسوخ کرنے کا حق حاصل ہے۔ تمام داخلے عارضی ہیں۔ یونیورسٹی کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی بھی وقت کسی بھی طالب علم کا داخلہ منسوخ کرسکتی ہے۔
6. داخلے کا طریقہ: یونیورسٹی میں داخلہ اہلیتی امتحان یا یونیورسٹی کی جانب سے منعقدہ داخلہ امتحان کے میرٹ کی بنیاد پر دیا جائے گا۔ ماسٹر آف سوشیل ورک کے لیے امیدواروں کو اہلیتی انٹرویو کا سامنا بھی کرنا پڑے گا۔
7. درخواست فارم:

7.1 آن لائن درخواست فارم: ڈی ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ، ایم بی اے، ایم کام، ایم اے (ایم سی جے)، بی ٹیک۔ ایم ٹیک (سی ایس ای)، ایم سی اے، پالی ٹکنک پروگراموں کے علاوہ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے تمام پروگراموں کے لیے مطبوعہ درخواست فارم کے ساتھ آن لائن درخواست فارم بھی دستیاب ہے۔ ان پروگراموں میں داخلے کے خواہشمند امیدوار آن لائن بھی رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔

...... آن لائن درخواستوں کی تکمیل اور داخلوں کے رجسٹریشن کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.manuu.ac.in ملاحظہ کریں۔

...... فارم بھرنے سے پہلے درخواست فارم پر موجود ہدایات کو احتیاط سے پڑھیں، درست پروگرام کی نشاندہی کریں، صحیح کالج/مراکز/شعبے، امتحانی مراکز وغیرہ درج کریں۔

7.2 آف لائن درخواست/ رجسٹریشن: داخلے کے خواہش مند امیدوار تمام پروگراموں کے لیے درخواست فارم یونیورسٹی یا علاقائی مراکز کے فروخت کاونٹر سے راست حاصل کرسکتے ہیں یا یونیورسٹی کی ویب سائٹ سے ڈاون لوڈ بھی کرسکتے ہیں۔

7.3 درخواست فارم کا ادخال: پُر کیے ہوئے درخواست فارم (آن لائن اور آف لائن) رجسٹریشن فیس اور تصدیق شدہ دستاویزات کے ساتھ درج ذیل پتوں پر متعلقہ پروگراموں کے لیے فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ سے قبل داخل کردیں۔ ڈاک میں ہونے والی تاخیر کے لیے یونیورسٹی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

پروگرام	درخواست فارم داخل کرنے کا پتہ
داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلے والے پروگرام: پالی ٹیکنک پروگرام، ڈی ایڈ، بی ایڈ، ایم ایڈ، بی ٹیک۔ ایم ٹیک، ایم سی اے، ایم بی اے، ایم کام، ایم اے (ایم سی جے) تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس (تمام کالج آف ٹیچر ایجوکیشن اور پالی ٹیکنک کیمپس)	چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر 214، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد 500032
مذکورہ بالا پروگراموں کے علاوہ وہ تمام پروگرام جن میں مطلوبہ ڈگری امتحان کے میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔	صدر/ ڈائرکٹر/ متعلقہ شعبہ یا مرکز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد

7.4 ہال ٹکٹ: یونیورسٹی داخلہ امتحان پر مبنی پروگراموں کے لیے درخواست فیس کی وصولی کی تصدیق کے بعد ایس ایم ایس اور ای میل کے ذریعے امیدواروں کو درخواستوں کی عارضی قبولیت کی اطلاع دے گی۔ یونیورسٹی ویب سائٹ پر ہال ٹکٹ ڈاون لوڈ کرنے کے لیے فراہم کردیے جائیں گے (آن لائن اور آف لائن دونوں قسم کی درخواستوں کے لیے)۔ یونیورسٹی ڈاک کے ذریعے ہال ٹکٹ ارسال نہیں کرے گی۔ اسی لیے طلبا کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ ہال ٹکٹ ڈاون لوڈ کرلیں اور داخلہ امتحان میں حاضر ہوں۔

درخواست فارم کی منظوری کی اطلاع حاصل ہونے کے بعد امیدوار داخلہ امتحان سے ایک ہفتہ قبل اپنے ہال ٹکٹ ڈاون لوڈ کرکے اس کا پرنٹ آوٹ لے سکتے ہیں۔ کسی بھی امیدوار کو داخلہ امتحان میں ہال ٹکٹ کے بغیر شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی اور انہیں اپنے ساتھ مصدقہ شناختی ثبوت رکھنا ہوگا۔

7.5 درخواست فارم کے ساتھ مطلوب دستاویزات:

- ☆ پُر کیا ہوا مطبوعہ درخواست فارم+تصویر
- ☆ -/200 روپے بینک چالان کی رسید (ایس سی/ایس ٹی/معذورین کے لیے -/100 روپے)
- ☆ دسویں یا مساوی امتحان کامیاب کی مارکس شیٹ
- ☆ اہلیتی امتحان کی مارکس شیٹ/تصدیق شدہ اسناد
- ☆ ذات/زمرہ کا صداقت نامہ
- ☆ ایم فل اور پی ایچ ڈی کے امیدوار مجوزہ تحقیقی کام مختصر خاکہ پیش کریں

7.6 دستاویزات کی تصدیق: درخواست دہندوں کی جانب سے پیش کی جانے والی تعلیمی قابلیتوں/اسنادات کی تصدیق یونیورسٹی کی جانب سے صرف داخلہ کے وقت ہی کی جائے گی۔ دستاویزات کی تصدیق کے موقع پر اہلیتوں میں کسی بھی قسم کی کمی پائی جائے تو داخلہ منسوخ کردیا جائے گا۔

.8 مطلوبہ ڈگری امتحان کے نتائج کے منتظر درخواست دہندگان کے لیے ہدایت:

ایسے امیدوار بھی جنہوں نے مطلوبہ ڈگری کا امتحان دیا ہو، داخلہ امتحان کے لیے درخواست دے سکتے ہیں اور شرکت بھی کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے تمام امیدوار اسی صورت میں اہل قرار دیے جائیں گے جب کہ وہ داخلہ امتحان، انٹرویو (جہاں بھی قابل اطلاق ہو) میں اہل نہ قرار دیے جائیں اور مقررہ تاریخ سے پہلے اہلیتی شرائط کے مطابق کم از کم نشانات حاصل کرتے ہوئے کامیابی حاصل نہ کرلیں۔ امیدواروں کو چاہیے کہ وہ اصل مارکس شیٹ اور دیگر دستاویزات داخلے کے وقت پیش کریں۔ اس سلسلے میں مزید کوئی خط وکتابت نہیں کی جائے گی۔

ایسے امیدوار جو مطلوبہ ڈگری کے امتحان میں شرکت کررہے ہوں وہ بھی میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیے جانے والے مختلف پروگراموں کے لیے درخواست دے سکتے ہیں۔ بہرحال ایسے امیدواروں کو چاہیے کہ وہ 23 جون 2014 سے قبل مارکس شیٹ کی نقل پیش کردیں اور داخلے کے وقت اصل مارکس شیٹ/اسنادات/دستاویزات لازماً پیش کریں۔

.9 داخلہ امتحان سے متعلق معلومات

.i مختلف پروگراموں کے لیے داخلہ امتحان کے مراکز کی فہرست:

پروگرام کا نام	داخلہ امتحان کی تاریخ	مرکز امتحان
پالی ٹکنک پروگرام	31.5.2014، 11 تا 1 بجے دن	حیدرآباد، دربھنگہ، بنگلور، پٹنہ، دہلی، سری نگر
ڈی ایڈ	7.6.2014 11 تا 1 بجے دن	حیدرآباد
بی ایڈ	7.6.2014 3 تا 5 بجے شام	حیدرآباد، سری نگر، بھوپال، دربھنگہ، آسنسول، اورنگ آباد، سنبھل
ایم ایڈ	8.6.2014 3 تا 5 بجے شام	حیدرآباد، سری نگر، بھوپال، دربھنگہ
بی ٹیک۔ ایم ٹیک (سی ایس ای)	7.6.2014 11 تا 1 بجے دن	حیدرآباد، پٹنہ، دہلی، سری نگر، بھوپال، اورنگ آباد
ایم سی اے/ایم اے (ایم سی جے)	7.6.2014 3 تا 5 بجے شام	
ایم کام	8.6.2014 11 تا 1 بجے دن	
ایم بی اے	8.6.2014 3 تا 5 بجے شام	

ایم فل اردو/انگریزی/فارسی/عربی/انتظامیہ/ ایجوکیشن/ SEIP	26.5.2014 11 تا 1 بجے دن	حیدرآباد
ایم فل مطالعات ترجمہ اور مطالعات نسواں	27.5.2014 11 تا 1 بجے دن	
ایم فل نظم ونسق عامہ	28.5.2014 11 تا 1 بجے دن	
پی ایچ ڈی اردو/انگریزی/فارسی/عربی/انتظامیہ/ ایجوکیشن/ SEIP	26.5.2014 3 تا 5 بجے شام	
پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ/مطالعات نسواں/صحافت و ترسیل عامہ	27.5.2014 3 تا 5 بجے شام	
پی ایچ ڈی نظم ونسق عامہ/سوشیل ورک/کمپیوٹر سائنس	28.5.2014 3 تا 5 بجے شام	
نوٹ : 1. ہال ٹکٹ پر امتحانی مرکز کا پتہ درج رہے گا۔ 2. تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگراموں کے داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کا انٹرویو بالترتیب 27 اور 30 جون کو حیدرآباد میں ہوگا		

ii. یونیورسٹی کو داخلہ امتحان کے نظام الاوقات میں تبدیلی کا حق حاصل رہے گا تاہم یونیورسٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ میڈیا اور یونیورسٹی ویب سائٹ کے ذریعے تمام امیدواران کو اس سے مطلع کیا جائے۔

iii. یونیورسٹی کسی بھی امتحان یا انٹرویو میں شرکت کے لیے امیدواران کو سفر خرچ فراہم نہیں کرے گی۔

10. مختلف پروگراموں کے لیے اہلیتی امتحانات میں کامیابی کے کم از کم نشانات درج ذیل ہیں:

پالی ٹیکنک پروگرام	-	30%
تمام پی جی پروگرام	-	35%
ڈی ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ	-	40%
تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرام	-	50%

11. عمر کی حد: ایسے امیدوار جو کیمپس میں جاری پیشہ ورانہ اور پوسٹ گریجویٹ پروگراموں میں داخلہ لینا چاہتے ہوں ان کی عمر پروگرام میں داخلے کے لیے آخری تاریخ تک مردوں کے لیے 28 سال اور خواتین کے لیے 31 سال سے زیادہ نہ ہونی چاہیے۔

12. ایس سی/ایس ٹی/کشمیری مہاجرین اور معذور امیدواروں کے لیے رعایت:

...... یونیورسٹی کی جانب سے ایس سی/ایس ٹی امیدواروں کے لیے عمر کی حد میں پانچ سال، دیگر پسماندہ طبقات کے لیے تین سال اور معذورین کے لیے دس سال کی رعایت حاصل رہے گی۔

...... حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق درج فہرست ذاتوں وقبائل اور معذور امیدوار کو داخلہ امتحان کی فیس کی ادائیگی سے استثناء حاصل رہے گا۔ تاہم انہیں درخواست فارم کی قیمت ادا کرنی ہوگی۔

...... حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق داخلہ امتحان اور مطلوبہ ڈگری امتحان کے اقل ترین نشانات میں درج فہرست ذاتوں وقبائل کے امیدواروں کو پانچ فیصد کی رعایت حاصل رہے گی۔ تاہم مطلوبہ ڈگری امتحان میں ناکام ہونے والے طلبا نااہل قرار دیے جائیں گے۔

...... کشمیری مہاجرین: صرف کشمیری مہاجرین کو مقررہ کٹ آف فیصد میں دس فیصد کی رعایت حاصل رہے گی۔ البتہ مطلوبہ اقل ترین نمبروں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ کشمیری مہاجرین مستقر پر رہائش کی شرط سے مستثنیٰ قرار دیے گئے ہیں۔

13. ایسے امیدوار جنہوں نے داخلہ امتحان میں میرٹ کی بنیاد پر کامیابی حاصل کی ہے اوران کی فہرست طے شدہ شیڈیول کے مطابق ان کے متعلقہ شعبوں / کالجس/ مراکز کے نوٹس بورڈ پر لگانے کے علاوہ یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر بھی جاری کی جائے گی۔کامیاب یا منتخب ہونے والے امیدوار کو ان کے داخلے سے متعلق تازہ ترین معلومات sms اور email کے ذریعے بھی فراہم کی جائیں گی۔

14. اگر کوئی منتخب امیدوار معلنہ تاریخ تک داخلے کے ضابطوں کی تکمیل سے قاصر رہے تو وہ داخلے کا مجاز نہیں ہوگا۔

15. اگر کسی امیدوار کی بابت داخلہ فارم میں فراہم کردہ اطلاعات میں بوقت معائنہ کوئی کمی یا غلطی پائی جائے یا داخلے کے بعد کسی بھی وقت اس کی فراہم کردہ دستاویزات میں کوئی بھی نقص پایا جائے تو اس کا داخلہ منسوخ ہوجائے گا۔ایسے امیدوار کی جانب سے یونیورسٹی کو ادا کی گئی فیس لوٹائی نہیں جائے گی۔اور یونیورسٹی اس کے خلاف دھوکہ دہی کے ضمن میں قانونی کارروائی کرسکتی ہے۔

16. اگر درخواست دہندہ کوئی ملازم ہے(عوامی یا خانگی اداروں یا تنظیموں میں) تو اسے داخلے کے وقت پروگرام کی مدت کے لیے آجر کی جانب سے فراہم کردہ ’’رخصت کی سند‘‘ اور’’کوئی اعتراض نہیں‘‘ سند پیش کرنا ہوگا۔

17. کسی بھی منتخب امیدوار کو اپنے غائبانے میں کسی اور کے ذریعے داخلے کے ضوابط کی تکمیل کی اجازت نہیں ہوگی۔

18. اگر کوئی طالب علم کسی بھی وقت اپنے تعلیمی پروگرام کو منقطع کرنا چاہتا ہے تو اسے اس کی اجازت ہوگی۔تاہم طالب علم کی جانب سے ادا کردہ فیس لوٹائی نہیں جائے گی۔مزید یہ کہ طالب علم کو صداقت نامۂ منتقلی(T.C) کے حصول کے لیے کوئی بقایا نہیں(No Dues) کا صداقت نامہ داخل کرنا ہوگا۔صداقت نامۂ منتقلی پر متعین طور سے ’’پروگرام منقطع‘‘ کا جملہ تحریر ہوگا۔اگر امیدوار یونیورسٹی کے کسی ایک پروگرام سے دوسرے پروگرام میں منتقل ہونا چاہتا ہے تو یہ داخلے کے عمل کی تکمیل سے قبل اسی وقت ممکن ہے جب کہ وہ اس میں داخلے کی شرائط پوری کررہا ہو اور درخواست گزار بھی ہو۔

19. تحفظات پالیسی: داخلوں کی نشستوں میں تحفظات کے لئے یونیورسٹی حکومتِ ہند اور یو جی سی کے رہنما خطوط پر عمل کرتی ہے۔زمروں کے لحاظ سے تحفظات کے فیصد کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

ایس سی	15%
ایس ٹی	7.5%
او بی سی	27%
معذورین (مجموعی طور پر)	3%
کشمیری مہاجرین	1%
این سی سی/این ایس ایس/کھیل کود/ سابقہ فوجی (مجموعی طور پر)	1%

مندرجہ بالا زمروں میں تحفظات حاصل کرنے کے خواہشمند امیدواروں کو درخواست فارم کے ساتھ ذات/ قبیلے یا دوسرے تحفظات کے لیے حکومتِ ہند کے قواعد کے مطابق اربابِ مجاز کی جانب سے متعینہ فارم میں جاری کردہ مستند صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہے۔

20. پروگرام کی مدت:

پروگرام	مدت
پی ایچ ڈی	کم از کم دو سال، زیادہ سے زیادہ 5 سال
ایم فل	18 ماہ (تین سمسٹر)
مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام	5 سال (تیسرے اور چوتھے سال کے اختتام پر اخراج کا موقع)
مربوط ایم ٹیک (بی ٹیک۔ایم ٹیک)	6 سال
بی ٹیک	4 سال
ایم سی اے	3 سال
ایم ایڈ	1 سال
تمام پی جی پروگرام	2 سال
بی ایڈ	1 سال

ڈی ایڈ	2 سال
پالی ٹیکنک پروگرام	3 سال
جز وقتی سرٹیفیکیٹ اور ڈپلوما، پی جی ڈپلوما کورسز	1 سال

21 ریسرچ پروگراموں کے لئے لازمی اہلیت:

i۔ ایم فل پروگرام: ایم فل پروگرام 18 ماہ (3 سیمسٹر) پر مشتمل ہے۔ ایم فل پروگرام میں داخلہ کی اہلیتی شرائط مندرجہ ذیل ہیں۔

الف) یونیورسٹی یا کسی مسلمہ ادارہ سے کسی مضمون یا متعلقہ مضمون میں 55% نمبرات سے کامیابی کی سند۔

ب) داخلہ تحریری امتحان اور انٹرویو میں کامیابی کی بنیاد پر ہوگا۔ تحریری امتحان اور انٹرویو بالترتیب 75 اور 25 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔ داخلے کے لیے امیدوار کا مجموعی طور پر داخلہ امتحان میں 50% نمبر حاصل کرنا ضروری ہے۔

ج) جن امیدواروں نے کسی مضمون یا متعلقہ مضمون میں JRF / NET / SLET امتحان میں کامیابی حاصل کر لی ہے ان کے لئے تحریری امتحان لازمی نہیں ہے تاہم انٹرویو میں ان کی شرکت لازمی ہے۔ جن امیدواروں نے NET / SLET میں کامیابی حاصل کی ہے انھیں داخلہ امتحان میں 50% نمبر دیے جائیں گے اور JRF کامیاب امیدواروں کو 70% نمبر دیے جائیں گے۔ اگر وہ مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تحریری امتحان میں بھی شریک ہوسکتے ہیں۔

د) امیدوار کے لیے ضروری ہے کہ وہ دسویں یا بارہویں یا گریجویشن میں اردو بحیثیت ایک زبان/مضمون پڑھ چکا ہو یا اس ضمن میں اس کے پاس مستند ادارے کی سند ہو۔

ii۔ پی ایچ ڈی پروگرام:

پی ایچ ڈی پروگرام کی مدت کم از کم دو سال اور زیادہ سے زیادہ پانچ سال ہے۔ پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ کے لئے مندرجہ ذیل اہلیت اور شرائط کی تکمیل لازمی ہے۔

ا) داخلہ سال میں ایک بار تحریری امتحان اور انٹرویو میں حاصل کردہ میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔

ب) متعینہ مضمون یا اس سے متعلق مضمون میں 55% نمبر کے ساتھ کامیابی۔

ج) داخلے کے لیے 75 نمبر پر مشتمل تحریری امتحان (50 نمبر معروضی اور 25 نمبر موضوعی سوالات) اور 25 نمبر کا انٹرویو ہوگا۔ داخلے کی اہلیت کے لیے امیدوار کا تحریری امتحان میں اور مجموعی طور پر 50% نمبر حاصل کرنا اور مندرجہ ذیل شرائط میں سے کسی ایک شرط کو پورا کرنا ضروری ہے۔

- متعلقہ یا مماثل مضمون میں کسی مسلمہ یونیورسٹی سے ایم فل کیا ہو۔
- متعلقہ مضمون میں JRF / NET / SLET / GATE کامیاب ہو۔
- کسی مسلمہ ڈگری کالج میں تین سال یا کسی مسلمہ جونیر کالج میں ایک مستقل استاد کی حیثیت سے چھ سال کا تدریسی تجربہ ہو۔
- معروف تحقیقی جرائد میں کم از کم 3 تحقیقی مقالوں کی اشاعت۔
- ایسے امیدوار جو یو جی سی کی کسی مسلمہ یونیورسٹی میں 3 سال سے کام کر رہے ہوں یا انھوں نے 1991 سے قبل متعلقہ مضمون میں 50% نمبروں سے کامیابی حاصل کی ہو، تاہم ان کے لیے دیگر شرائط پوری کرنا ضروری ہے۔

د) جن امیدواروں نے ایم فل/ JRF / NET / SLET / GATE اور MANF میں کامیابی حاصل کی ہو وہ داخلہ امتحان سے مستثنیٰ ہوں گے تاہم ان کی انٹرویو میں شرکت لازمی ہے۔ ایم فل/ JRF / NET / SLET / GATE اور MANF کے حامل امیدواروں کو 50% جبکہ JRF کامیاب امیدواروں کو 70% نمبروں کا ویٹیج دیا جائے گا۔ اگر وہ مزید نمبر حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تحریری امتحان میں شریک ہوسکتے ہیں۔

ہ) امیدوار کے لیے ضروری ہے کہ وہ دسویں یا بارہویں یا گریجویشن میں اردو بحیثیت ایک زبان/مضمون پڑھ چکا ہو یا اس ضمن میں اس کے پاس مستند ادارے کی سند ہو۔

.22 داخلہ امتحان کا نمونہ : تمام پروگراموں کے داخلہ امتحانات کے سوالیہ پرچوں کا نمونہ پراسپکٹس کے صفحہ نمبر 41 سے دیکھا جا سکتا ہے۔

.23 مماثل اسناد کی فہرست: مختلف پروگراموں میں داخلے کے لیے یونیورسٹی کی جانب سے تسلیم شدہ مختلف اسناد کی فہرست صفحہ نمبر **36** پر موجود ہے۔

24۔ قانونی معاملات کا دائرہ کار: تمام قانونی تنازعات کی عمل داری کا دائرہ حیدرآباد کی عدالت تک محدود رہے گا۔

IV **تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات**

1۔ **پانچ سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام برائے السنہ، سماجی علوم اور سائنسز (تین سالہ ڈگری پروگرام جس کے بعد آنرز اور پوسٹ گریجویشن ہوگا)**

یونیورسٹی تعلیمی سال 15-2014 سے السنہ، سماجی علوم اور سائنس میں پانچ سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام شروع کر رہی ہے جن کے ذریعے تدریس واکتساب کے بین شعبہ جاتی اور کثیر شعبہ جاتی طرز کو فروغ دیا جاسکے اور طلبا کی علمی فہم کو وسیع کیا جائے تاکہ وہ تحقیق کی جانب مائل ہوسکیں۔ یہ پروگرام کریڈیٹ سسٹم پر مبنی اختیاری نوعیت کے حامل ہیں۔ ان پروگراموں کا عمومی خاکہ مندرجہ ذیل ہے۔

1۔ مدت دس سمسٹر پر مشتمل ہے جس میں چھٹے سمسٹر کے اختتام پر (بیچلر ڈگری)، آٹھویں سمسٹر کے اختتام پر (آنرز ڈگری) اخراج کا موقع ہوگا اور دسویں سمسٹر کے اختتام پر پوسٹ گریجویٹ ڈگری دی جائے گی۔

2۔ انتخاب پر مبنی کریڈیٹ سسٹم ہوگا۔

3۔ پہلے چھ سمسٹروں میں بنیادی نصاب پر مبنی تین مضامین رہیں گے، پہلے چار سمسٹروں تک انگریزی لازمی زبان اول رہے گی۔ اس کے علاوہ پہلے چار سمسٹروں میں دوسری زبان کا کورس رہے گا (اردو، ہندی، فارسی اور عربی میں سے کوئی ایک)۔

4۔ چھ سمسٹر کی تکمیل کے بعد کامیاب ہونے والے امیدوار ساتویں سمسٹر سے بنیادی نصاب میں سے کسی ایک مضمون کا انتخاب کریں گے جس میں آگے کی تعلیم ہوگی اور اسی میں آنرز و پوسٹ گریجویشن کی ڈگری ملے گی۔

5۔ پروگرام بریڈتھ کورسز اور ایڈ آن کورسس کی صورت میں بین شعبہ جاتی اور کثیر شعبہ جاتی کورسز پر مشتمل ہوگا۔ چھٹے اور دسویں سمسٹر میں تحقیقی اجزا بھی شامل ہوں گے۔

6۔ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے پہلے چھ سمسٹر مشترکہ طور پر متعلقہ مضمون/شعبہ السنہ کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔ پہلے چھ سمسٹر تک ڈین ان پروگراموں کے کوآرڈی نیٹر ہوں گے۔ ساتویں سمسٹر کے بعد یہ پروگرام متعلقہ مضمون کے شعبہ کی جانب سے فراہم کیا جائے گا۔

.i **بی اے۔ ایم اے پروگرام برائے السنہ و سماجی علوم**

مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگرام	اہلیت	داخلہ کا طریقہ
کورس کے دوران سلسلۂ تعلیم منقطع کرنے کی سہولت پر مبنی پانچ سالہ مربوط پروگرام۔ داخلہ برائے گریجویشن جو آنرز اور پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا۔ (حسب ذیل فہرست میں سے سمسٹر 1 تا 6 کے لیے تین بنیادی نصاب کے مضامین کا انتخاب کریں، ہر گروپ میں سے کم از کم ایک مضمون شامل ہو)۔ انہیں میں سے کوئی ایک مضمون پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا۔		
گروپ I 1۔ تاریخ 2۔ علم سیاسیات 3۔ نظم و نسق عامہ 4۔ معاشیات 5۔ سماجیات 6۔ اسلامیات گروپ II 1۔ اردو 2۔ انگریزی 3۔ ہندی 4۔ عربی 5۔ فارسی	کسی مسلمہ بورڈ یا ادارے سے 10+2 یا اس کے مساوی سند	میرٹ
درخواست فارم کا ادخال: درخواست فارم ڈین آفس، اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات، مانو، حیدرآباد میں داخل کریں۔		

ii. بی ایس سی۔ ایم ایس سی پروگرام برائے سائنس

کورس کے دوران سلسلۂ تعلیم منقطع کرنے کی سہولت پر مبنی پانچ سالہ مربوط پروگرام۔ داخلہ برائے گریجویشن جو آنرز اور پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا۔ (حسب ذیل فہرست میں سے سمسٹر 1 تا 6 کے لیے تین بنیادی نصاب کے مضامین کا انتخاب کریں)۔ انہیں میں سے کوئی ایک مضمون پوسٹ گریجویشن تک جاری رہے گا۔ (7 تا 10 سمسٹرس میں)		
بنیادی مضامین: 1۔ ریاضی 2۔ طبعیات 3۔ کیمیا 4۔ نباتیات 5 ۔ حیوانیات 6۔ کمپیوٹر سائنس	کسی مسلمہ ادارے یا بورڈ سے 2+10 یا اس کے مساوی سند۔ امیدواروں کے لیے ضروری ہے کہ 2+ میں متعلقہ مضمون میں تعلیم حاصل کی ہو۔ کمپیوٹر سائنس کے مضامین کے انتخاب کے لیے ضروری ہے کہ طلبا مطلوبہ امتحان میں ریاضی پڑھے ہوئے ہوں۔	میرٹ
درخواست فارم کا ادخال: درخواست فارم ڈین آفس، اسکول برائے سائنسی علوم، مانو، حیدرآباد میں داخل کریں۔		

iii. 5 سالہ مربوط پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کی ساخت (1 تا 10 سیمسٹر)

کورس	سمسٹرس	
انگریزی زبان	I تا IV سمسٹرس	
زبان دوم (اختیاری زبانوں اردو، فارسی، عربی، ہندی میں سے ایک)	I تا IV سمسٹرس	
اصل مضمون - I	I تا VI سمسٹرس	VII-VIII سمسٹرس میں کوئی ایک اصل مضمون برائے آنرز ڈگری IX-X سمسٹرس میں پی جی پروگرام
اصل مضمون - II	I تا VI سمسٹرس	
اصل مضمون - III	I تا VI سمسٹرس	
بریڈتھ کورسز	III, IV, VII	
اختیاری اضافی (Add on) کورسز	III, IV, VII	
لازمی اضافی (Add on) کورسز	I, II	
ماحولیاتی مطالعہ	III	
مائنر پروجکٹ	VIII	
میجر تحقیقی پروجکٹ	X	

بریڈتھ کورسز: بریڈتھ کورسز، اختیاری اور لازمی اضافی کورسز وغیرہ مختلف اسکولوں کی جانب سے فراہم کیے جائیں گے۔ داخلے کے وقت اسکولوں کی جانب سے ان کورسز کا اعلان کیا جائے گا۔ ان دستیاب کورسز میں سے امیدوار اپنے کورسز کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

II. اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات:

اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات 2004 میں قائم کیا گیا۔ اس اسکول میں چھ شعبے ہیں۔

1. شعبہ اردو

شعبہ اردو کا مقصد انسانی زندگی میں عمومی طور پر ادب اور ثقافت کی اہمیت اور ہندوستان و عالمی سطح پر بالخصوص اردو ادب و ثقافت کی اہمیت کے متعلق شعور

بیدار کرنا ہے۔ یہ شعبہ اردو ثقافت کو ہندوستانی عقل وفکر کی نمائندہ ثقافت، اردو زبان کو علم کی زبان اور اردو ادب کو اقدار کے ادب کی حیثیت سے فروغ دینا چاہتا ہے جس نے زمانے کی آزمائشوں کا سامنا کیا اور اپنی پیش رفت جاری رکھی ہے۔ شعبہ کا مقصد یہ ہے کہ علم کے میدان کو وسیع کرنے کے لیے حقیقی تحقیقی کام انجام دیا جائے۔ اس وقت شعبہ کی جانب سے ایم اے، ایم فل، پی ایچ ڈی کے علاوہ چار جز وقتی پروگرام جاری ہیں۔ جدید ادب، زبان وثقافت کا مطالعہ؛ دکنی زبان، ادب و ثقافت؛ لسانیات؛ ابلاغ عامہ؛ ترجمہ اور ادبی تنقید کے میدان میں نئے طرز وغیرہ شعبہ میں تحقیق کے خصوصی میدان ہیں۔

2. شعبہ انگریزی

شعبہ انگریزی نے ایم اے پروگرام کے ذریعے انگریزی زبان میں ادبی ولسانیاتی سرگرمیوں کا آغاز کیا۔ شعبہ کا ایک بنیادی مقصد انگریزی واردو کی دو لسانی تحقیق کو محرکہ عطا کرنا ہے تاکہ ایک مربوط ادبی اور بین علمی لسانیاتی تحقیق انجام دی جاسکے اور علمی دنیا میں ایک مخلصانہ خدمت انجام دی جائے۔ شعبہ اپنے آپ کو انگریزی اردو کی اعلیٰ سطحی دولسانی تحقیقی سرگرمیوں کے لیے ایک عمدہ مرکز کی حیثیت سے فروغ دینا چاہتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے انگریزی زبان وادب کے مختلف موضوعات پر قومی سطح کے کانفرنسوں کا پابندی کے ساتھ انعقاد ہوتا ہے۔ شعبہ اپنے ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگراموں کے ذریعے اختراعی اور بین علومی تحقیق کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تاہم یہ اپنے طلبہ کو تاریخ انگریزی زبان، انگریزی زبان کی تدریس، ہندوستان میں انگریزی کی تدریس، انگریزی صوتیات، اسلوبیات، انگریزی ادب کی تاریخ، برطانوی ادب، امریکی ادب، دولت مشترکہ ادب، اردو وانگریزی مطالعہ ترجمہ، مسلم ادب، انگریزی میں ہندوستانی تحریریں اور ادبی نظریات و تنقید جیسے بنیادی موضوعات کی بھی بنیادوں کو مستحکم کرتا ہے۔ شعبہ کی جانب سے مولانا آزاد جرنل آف انگلش لینگویج اینڈ لٹریچر (MAJELL) کے نام سے ایک بین الاقوامی ششماہی جریدہ بھی شائع کیا جاتا ہے۔

3. شعبہ ہندی

یہ شعبہ غیر ہندی علاقوں میں ہندی کے فروغ کے لیے کوشاں ہے۔ شعبہ ہندی، اردو، دکنی زبان ثقافت میں تحقیق اور بین علومی طرز مطالعہ پر خصوصی توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ شعبہ کی جانب سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے علاوہ ایک جز وقتی پروگرام چلایا جارہا ہے۔ شعبہ کی جانب سے تانیثی ادب، دلت ادب، عہد وسطیٰ کی شاعری، جدید ادب، تقابلی ادب، ترجمہ، کتھا ساہتیہ، ڈرامہ، آدی واسی و مسلم ڈسکورس اور جدید تھیٹر وغیرہ خصوصی توجہ کے میدان ہیں۔

4. شعبۂ ترجمہ

شعبہ ترجمہ اپنے خصوصی اردو پس منظر کی وجہ سے ہندوستان میں اپنی نوعیت کا واحد شعبہ ہے۔ شعبہ میں ایم اے مطالعات ترجمہ کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام کے علاوہ ایم فل مطالعات ترجمہ اور پی ایچ ڈی مطالعات ترجمہ کے تحقیقی پروگرام بھی فراہم ہیں۔ شعبہ مطالعات ترجمہ اپنے طلبا میں مستحکم نظریاتی بنیادوں کی تشکیل کے علاوہ ترجمہ کے عملی پہلوؤں پر بھی خاص توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ انہیں پیشہ ورانہ انداز میں ترجمہ کی تربیت ہوسکے، دوسری جانب انہیں مطالعات ترجمہ کے میدان میں تحقیقی کام کے لیے حوصلہ افزائی بھی کی جاتی ہے۔ ترجمہ کے جدید رجحانات، ترجمہ کی تکنالوجیاں اور اصطلاحی مسائل وغیرہ اس کے نصاب کا حصہ ہیں۔

5. شعبہ عربی

شعبہ عربی میں مکمل طور پر جدید اسلوب میں عربی زبان وادب کی تعلیم پر زور دیا جاتا ہے اور طلبہ کو تحقیق، عربی سے انگریزی وانگریزی سے عربی ترجمہ کی تربیت فراہم کی جاتی ہے۔ خلیج میں تیل کے ذخائر کی دریافت کے باعث عربی زبان نے بہت زیادہ اہمیت حاصل کرلی ہے اور ملازمتوں کے کافی مواقع پیدا ہوگئے ہیں۔ اس کی وجہ سے متعلقہ میدان کے ماہر اور پیشہ ور مترجموں کی ضرورت میں کافی اضافہ ہوچکا ہے۔ اس شعبہ میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے علاوہ تین جز وقتی پروگرام فراہم کیے جارہے ہیں۔ شعبہ سے فارغ طلبہ کو مختلف قومی اور کثیر قومی اداروں میں اچھی ملازمت حاصل ہورہی ہے۔

6. شعبہ فارسی

شعبہ فارسی کی جانب سے ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ شعبہ میں تقابلی لسانیات، علم مخطوطات، دستاویز خواندگی، تاریخ نگاری، کتبہ شناسی، مسکوکیات اور صوفی شعرا وغیر پر تحقیقی کام انجام دیا جاتا ہے۔

7. لکھنو کیمپس پر پوسٹ گریجویٹ کورسز

یونیورسٹی کے لکھنو کیمپس پر ایم اے (اردو)، ایم اے (انگریزی) اور ایم اے (فارسی) کے تین پوسٹ گریجویٹ پروگرام چلائے جارہے ہیں جہاں ہر پروگرام میں 20 نشستوں کی گنجائش ہے۔

i. اسکول برائے السنہ، لسانیات اور ہندوستانیات میں پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کی تفصیل:

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت
		بنیادی اہلیت: تمام پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے لیے کسی مسلمہ ادارے/ یونیورسٹی سے 45 فیصد نمبروں کے ساتھ گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب اور
ایم اے اردو☆	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری سطح پر اردو لازمی یا اختیاری زبان کے طور پر پڑھی ہو۔
ایم اے انگریزی☆	50	انگریزی میں 45 فیصد نمبر۔ ترجیح: (الف) گریجویشن میں انگریزی ادب اور اردو سے واقفیت۔ (ب) گریجویشن میں اختیاری مضمون کے ساتھ انگریزی اور اردو سے واقفیت۔ (ج) گریجویشن میں بطور مضمون انگریزی اور اردو سے واقفیت
ایم اے ہندی	30	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں بطور زبان یا اختیاری مضمون ہندی میں 45 فیصد نمبر حاصل کیے ہوں
ایم اے مطالعات ترجمہ	20	10 ویں، 12 ویں یا گریجویشن یا مماثل ڈگری میں انگریزی اور اردو لازمی طور پر پڑھی ہو یا کسی مسلمہ ادارے سے اردو کا سرٹی فیکیٹ حاصل کیا ہو۔
ایم اے عربی	35	گریجویشن یا مماثل ڈگری میں عربی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو، عربی لازمی زبان کے طور پر پڑھنے والوں کو ترجیح دی جائے گی۔
ایم اے فارسی☆	30	فارسی لازمی یا دوسری زبان کے طور پر پڑھی ہو یا بطور زبان اردو یا عربی کے ساتھ گریجویشن کیا ہو اور کسی بھی سطح پر فارسی پڑھی ہو۔

☆ ایم اے اردو، انگریزی اور فارسی کے کورسز لکھنو کیمپس پر بھی فراہم ہیں جہاں ہر کورس میں 20 نشستیں ہیں۔

تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم متعلقہ شعبہ کے صدر کے پاس ارسال کریں۔ لکھنؤ کیمپس کے پروگراموں کے لیے درخواست دینے والے امیدوار اپنی پُر کردہ درخواستیں انچارج لکھنؤ کیمپس کے پاس داخل کریں۔

ii. اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات میں تحقیقی پروگرام:

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلے کا طریقہ اور تواریخ
ایم فل (اردو)	10	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبروں سے کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیرانمبر (i, ii)21 میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی (انگریزی) میں ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے اردو پڑھی ہو۔	ایم فل داخلہ امتحان: 26-5-2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو 27-6-2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
پی ایچ ڈی (اردو)	12		
ایم فل (انگریزی)	5		
پی ایچ ڈی (انگریزی)	2		
ایم فل (ہندی)	10		
پی ایچ ڈی (ہندی)	4		
ایم فل (عربی)	10		
پی ایچ ڈی (عربی)	7		
ایم فل (فارسی)	10		
پی ایچ ڈی (فارسی)	5		
ایم فل (مطالعات ترجمہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعات ترجمہ کیا ہو/ پوسٹ گریجویشن میں ترجمہ بحیثیت مضمون پڑھا ہو/ کسی بھی مضمون میں پوسٹ گریجویشن کیا ہو۔ اور عمومی ہدایات کے پیرانمبر (i)21 میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔	پی ایچ ڈی داخلہ امتحان: 26-5-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو 30-6-2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
پی ایچ ڈی (مطالعات ترجمہ)	9	متعلقہ پوسٹ گریجویٹ پروگرام میں 55 فیصد نمبروں سے کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیرانمبر (ii)21 میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔ جو امیدوار مطالعات ترجمہ میں ایم اے یا ایم فل کی ڈگری کے حامل نہ ہوں ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ درج ذیل میں سے کوئی ایک اضافی شرط کی بھی تکمیل کریں: 1. کسی مستند اردو رسالے میں انگریزی سے اردو میں ترجمہ کیے ہوئے پانچ مضامین کی اشاعت۔ 2. کسی سرکاری یا نیم سرکاری ادارے یا ذرائع ابلاغ کے کسی معروف ادارے میں انگریزی اردو مترجم کی حیثیت سے تین سالہ تجربہ۔ 3. انگریزی سے اردو میں ترجمہ شدہ کم از کم 100 صفحات کی ایک کتاب کی اشاعت۔	
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر 214، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد 32 پر ارسال کریں۔			

iii. اسکول برائے السنہ، لسانیات وہندوستانیات کے جز وقتی/ متوازی پروگرام

یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں داخلہ لیے ہوئے طلبہ بھی اضافی (Add-on) کورسز کی حیثیت سے درج ذیل کورسز میں داخلہ لے سکتے ہیں۔ یہ پروگرام اسی وقت چلائے جائیں گے جب ان میں طلبہ کی کم سے کم تعداد نے داخلہ لیا ہو۔

شعبہ	پروگرام	نشستیں	اہلیت
اردو	سرٹی فیکیٹ کورس۔ تحسین غزل	15	10+2 یا مماثل، اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	سرٹی فیکیٹ کورس۔ اردو خوشخطی	25	10+2 یا مماثل اور اردو لکھنے کی صلاحیت
	سرٹی فیکیٹ کورس۔ آموزش اردو	15	10+2 یا مماثل، اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	ڈپلوما کورس۔ تحسین غزل	20	10+2 یا مماثل، اردو/ انگریزی/ ہندی سے واقفیت
	پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما ان فنکشنل اردو	25	45 فیصد مجموعی نمبروں کے ساتھ کسی بھی یونیورسٹی سے گریجویشن کامیاب۔ 12/10/ گریجویشن کی سطح پر اردو پڑھی ہو۔

ہندی	پی جی ڈپلوما ان فنکشنل ہندی	25	کسی مسلمہ یونیورسٹی یا ادارے سے گریجویشن یا مماثل ڈگری کامیاب اور ہندی بحیثیت ایک زبان 45 فیصد نمبروں سے کامیاب۔
عربی	عربی میں مہارت کا سرٹی فیکیٹ	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/ فاضل کامیاب، اردو لکھنے اور بولنے کی صلاحیت ہو۔
	ڈپلوما ان عربک	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/ فاضل کامیاب، عربی سے واقفیت
	ڈپلوما ان عربک ٹرانسلیشن	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/ فاضل کامیاب، عربی اور انگریزی سے واقفیت
فارسی	ڈپلوما ان پرشین	25	10+2 یا مماثل یا مسلمہ اداروں سے عالم/ فاضل کامیاب۔
درخواست فارم تمام اسناد کے ساتھ متعلقہ صدر شعبہ کے پاس ارسال کریں			

III. اسکول برائے آرٹس و سماجی علوم

1. شعبہ تعلیم نسواں

شعبہ میں ایم اے، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔ شعبہ میں مسلم خواتین کے مسائل اور مسلم طبقہ کی خواتین کی حقیقی زندگی و واقعات سے متعلق حقائق کی دستاویز سازی پر زیادہ توجہ مرکوز کی جاتی ہے۔ شعبہ کے مختلف پروگراموں میں تانیثی تصورات و نظریات، ادبی تنقید، پرسنل قوانین اور قانونی ضابطوں کا تنقیدی جائزہ اور ظالمانہ روایات کا تانیثی تجزیہ وغیرہ پر توجہ دی جاتی ہے۔ صنفی حساسیت، تعلیم کے ذریعے خواتین کی بااختیاری اور تحقیق و دستاویز سازی شعبہ کی تحقیق کے خاص توجہ کے میدان ہیں۔

2. شعبہ سیاسیات و نظم و نسق عامہ

شعبہ سیاسیات و نظم و نسق عامہ میں دو پوسٹ گریجویٹ پروگرام، ایم اے نظم و نسق عامہ و ایم اے سیاسیات اور دو تحقیقی پروگرام، ایم فل اور پی ایچ ڈی فراہم ہیں۔ شعبہ ان میدانوں میں گہری معلومات کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے تاکہ سیاسی و انتظامی مفکرین اور ماہرین کی تیاری کا کام ہو سکے۔

3. شعبہ سماجی کام (Social Work)

اس شعبہ میں ماسٹر ان سوشل ورک (MSW) کے نام سے ایک پوسٹ گریجویٹ پروگرام چلایا جا رہا ہے اور اسی تعلیمی سال سے یہاں سوشل ورک میں پی ایچ ڈی پروگرام بھی شروع ہو رہا ہے۔ شعبہ سماجی کام ایسے سماجی جہد کاروں کو تیار کرنا چاہتا ہے جو سماج کے پچھڑے طبقات کی خدمت کرنے کا میلان رکھتے ہوں اور جو ترقی پسند انسانی اقدار کے حامل ہوں۔ اس کورس کے دوران ہونے والے تجربات، طلبا کی جانب سے مسلسل استفسارات، سوشل ورک کے فارغ طلبا کے فیڈ بیک، بازار کی ضروریات کے متعلق خود شعبہ کے تجزیے، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے بنیادی مقصد اور ذریعہ تعلیم اردو ہونے کے نتیجے میں تدریس و اکتساب کے اختراعی طریقوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ پابندی کے ساتھ ہونے والے ہفتہ وار انفرادی کانفرنسوں، فیلڈ ورک کے سمیناروں اور مہارتی تجربہ گاہوں نے طلبہ کی معلومات اور بنیادی مہارتوں کو مستحکم کرنے کے لیے شعبہ کی جدت اور اس کے عزم میں اضافہ کیا ہے۔ شعبہ میں جن میدانوں کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی جارہی ہے وہ اس طرح ہیں: اقلیتیں - صنفی مسائل کے خصوصی حوالے سے، عملی و مداخلتی تحقیق پر زیادہ توجہ کے ساتھ۔

4. شعبہ اسلامیات

شعبہ میں ایم۔ اے پروگرام چلایا جا رہا ہے اس کے نصاب میں اسلامی تہذیب و ثقافت، اسلامی عقائد، سماجی و سیاسی افکار، فقہ، تصوف، علوم و فنون میں مسلمانوں کی خدمات، ہندوستان میں مسلمانوں کی تہذیبی و تمدنی خدمات، اسلامی مفکرین اور مسلم تحریکات کے تعارف کے ساتھ ساتھ مسلم و غیر مسلم اسکالروں کی خدمات کے مطالعہ پر محیط مواد شامل ہے۔

.i اسکول برائے آرٹس وسماجی علوم کے پوسٹ گریجویٹ پروگرام:

پروگرام	نشستوں کی تعداد	اہلیت
ایم اے (مطالعات نسواں)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔
ایم اے (نظم ونسق عامہ)	25	40 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔ ان امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی جنھوں نے گریجویشن میں نجی ونسق عامہ اور سیاسیات کے مضامین پڑھے ہوں۔
ایم اے (سیاسیات)	25	
ماسٹر آف سوشیل ورک (MSW)	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔ داخلہ کے لیے اہلیتی امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور انٹرویو کے نمبر کے مشترکہ میرٹ کی بنیاد پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ اہلیتی ڈگری کے نمبروں اور انٹرویو کے نمبروں کی اہمیت کا تناسب 75:25 ہوگا۔ انٹرویو 25 نمبروں کا ہوگا۔ داخلے کی اہلیت کے لیے انٹرویو میں کم از کم 40 فی صد نمبروں کا حصول لازمی ہے۔ انٹرویو کی تاریخ: 27 جون **2014**
ایم اے (اسلامیات)	25	مجموعی طور پر 45 فیصد نمبروں کے ساتھ کوئی بھی گریجویشن یا مماثل ڈگری۔ جس میں اسلامیات/ دینیات (Theology) یا اردو/ عربی/ فارسی بحیثیت ذیلی مضمون یا زبان دوم کے طور پر پڑھی ہو۔
درخواست فارم تمام اسناد کے ساتھ متعلقہ صدر شعبہ کو ارسال کریں۔		

.ii اسکول برائے آرٹس وسماجی علوم کے تحقیقی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلہ کا طریقہ اور تاریخ
ایم فل (مطالعہ نسواں)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے مطالعہ نسواں یا سماجی علوم/ زبانوں میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 21(i, ii) میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 27-05-2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو : 27-06-2014 صبح 30 : 10 آغاز
پی ایچ ڈی (مطالعہ نسواں)	10		داخلہ امتحان: 27-05-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو : 30-06-2014 صبح 30 : 10 آغاز
ایم فل (نظم ونسق عامہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم اے نظم ونسق عامہ یا متعلقہ مضامین میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 21(i, ii) میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 28-05-2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو : 27-06-2014 صبح 30 : 10 آغاز
پی ایچ ڈی (نظم ونسق عامہ)	10		داخلہ امتحان: 28-05-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو : 30-06-2014 صبح 30 : 10 آغاز
پی ایچ ڈی (سوشل ورک)	2	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم ایس ڈبلیو میں کامیابی اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر (ii) 21 میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 28-05-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو : 30-06-2014 صبح 30 : 10 آغاز
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر **214**، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد **32** کو ارسال کریں۔			

IV. اسکول برائے تعلیم وتربیت

1. شعبۂ تعلیم وتربیت

شعبۂ تعلیم وتربیت کا ویژن یہ ہے کہ معلمین اساتذہ کی ایک بہترین جمعیت تیار کی جائے جو روایتوں کی پاسدار اور روشن مستقبل کے لیے مکمل طور پر تیار ہو۔ اس کے ساتھ ہی اس اسکول کا مشن بذریعہ اردو زبان صلاحیتوں کی تعمیر، علمی توسیع، اختراعی مشقوں اور تدریس اساتذہ کے میدان میں جدید اطلاعات سے بھی باخبر رکھنا ہے۔

تدریس اساتذہ کے کالجوں (Colleges of Teacher Education) کا جال پورے ملک میں پھیلا ہوا ہے جن کو حیدرآباد کے مرکزی کیمپس میں موجود تحقیقی شعبہ سے تعاون فراہم کیا جاتا ہے تاکہ مناسب و معیاری رہنمائی کے ذریعہ معیاری تدریس اساتذہ کو فروغ دیا جا سکے۔ اسے دوران کار اردو بولنے والے افراد کی ماحولیاتی قربت حاصل ہے اور یہ انہیں مختلف سطحوں پر معیاری، سستی اور جدید تعلیم کی فراہمی کے ذریعہ یکساں طور پر بااختیار بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کر رہا ہے اس کے ساتھ ہی یہ ریسرچ سینٹر تعلیم، تدریس اساتذہ اور ڈاکٹرل پروگراموں کے میدان میں اہم تعاون کے لیے مدد دے رہا ہے۔ افضلیت، معیار، اختراعی تکنیکوں اور طریقوں، مہارت میں بہتری اور طلبا کی تربیت کے فروغ میں تعاون کر رہا ہے تاکہ تخلیقی اساتذہ اور قوم کے لیے قائد پیدا ہوں۔

اس اسکول کے تحت ہیڈ کوارٹروں میں شعبۂ تعلیم وتربیت کی جانب سے ڈی۔ایڈ، بی۔ایڈ، ایم۔ایڈ، ایم۔فل اور پی۔ایچ ڈی کے پروگرام چلائے جارہے ہیں۔ تدریس اساتذہ کے چھ کالجوں دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں کشمیر)، سنبھل (اتر پردیش) کے تحت بی۔ایڈ کے پروگرام چل رہے ہیں۔ تدریس اساتذہ کے تین کالجوں دربھنگہ (بہار)، بھوپال (مدھیہ پردیش)، سری نگر (جموں کشمیر) میں ایم۔ایڈ کے پروگرام بھی جاری ہیں۔

i. اسکول برائے تعلیم وتربیت کے تعلیمی پروگرام

پروگرام	دستیاب نشستیں	لازمی اہلیت	داخلہ کا طریقہ کار
ڈی۔ایڈ، شعبۂ تعلیم وتربیت یونیورسٹی کیمپس حیدرآباد	115	سینئر سکنڈری یا انٹرمیڈیٹ یا 2+10 یا اس کے مماثل امتحان (پیشہ وارانہ پروگرام اس سے مستثنٰی ہیں) میں کامیاب امیدوار جنہوں نے مجموعی طور پر کم از کم 50% نمبر حاصل کیے ہوں۔ امیدوار کے لیے اردو سے واقفیت اور اردو بحیثیت ایک مضمون دسویں یا بارہویں یا مماثل سطح پر پڑھا ہوا ہونا لازمی ہے۔	داخلہ امتحان بمقام حیدرآباد 7-06-2014 11 تا 1 بجے دن
بی۔ایڈ، شعبۂ تعلیم وتربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد بی۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، سری نگر، جموں کشمیر بی۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج دربھنگہ، بہار بی۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، بھوپال، مدھیہ پردیش بی۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، آسنسول، مغربی بنگال بی۔ایڈ۔ مانو تدریس اساتذہ کالج سنبھل، یو۔پی بی۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، اورنگ آباد، مہاراشٹر	154 154 100 100 100 100 100	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ/ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 50% نمبر کے ساتھ بی ایس سی/بی اے/بی ایس سی (ہوم سائنس)/بی کام میں کامیابی حاصل کی ہو۔ امیدوار کے لیے دسویں یا بارہویں یا گریجویشن سطح پر اردو پڑھا ہونا لازمی ہے۔ مضامین کی فہرست اور نشستوں کا فیصد الف) طبعی علوم اور ریاضی (35%) ب) سماجی علوم (35%) ج) السنہ (30%)	امیدواروں کی جانب سے منتخب کئے گئے مراکز پر 7-06-2014 3 تا 5 بجے دن

ایم۔ایڈ، شعبۂ تعلیم و تربیت، یونیورسٹی کیمپس، حیدرآباد ایم۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، سری نگر، جموں کشمیر ایم۔ایڈ، مانو تدریس اساتذہ کالج، دربھنگہ، بہار ایم۔ایڈ، تدریس اساتذہ کالج، بھوپال، ایم۔پی	38 38 35 35	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ جامعہ/ادارے سے مجموعی طور پر کم از کم 55% نمبر کے ساتھ بی۔ایڈ میں کامیابی حاصل کی ہو، داخلے کے اہل ہیں۔ امیدوار کا دسویں یا بارہویں یا ڈگری کی سطح پر اردو پڑھا ہونا لازمی ہے۔ ایسے امیدوار جنہوں نے مانو سے بی ایڈ کیا ہو یونیورسٹی ان کی عمر میں رعایت پر غور کرسکتی ہے۔	داخلہ امتحان امیدواروں کی جانب سے منتخب کئے گئے مراکز پر 8-06-2014 3 تا 5 بجے دن
ایم۔فل، (ایجوکیشن) حیدرآباد	10	ایم۔ایڈ میں کم از کم 55% نمبر حاصل کئے ہوں اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 21(i) میں بیان کئے گئے اہلیتی معیار کے حامل ہوں داخلے کے اہل ہیں۔	داخلہ امتحان بمقام حیدرآباد 26-05-2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو 27-6-2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
پی۔ایچ ڈی، (ایجوکیشن) حیدرآباد	10	ایسے امیدوار جنہوں نے کسی مسلمہ یونیورسٹی سے کم از کم 55% نشانات کے ساتھ ایم ایڈ کیا ہو اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 21(ii) میں بیان کئے گئے اہلیتی معیار کے حامل ہوں داخلے کے اہل ہیں	داخلہ امتحان بمقام حیدرآباد 26-05-2014 3 تا 5 بجے دن انٹرویو 30-6-2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشن، کمرہ نمبر **214**، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد **32** کو ارسال کریں۔			

1. ایس سی/ ایس ٹی امیدواروں کے لیے مطلوبہ ڈگری امتحان کے نمبروں میں 5% کی رعایت ہوگی۔
2. جو امیدوار مذکورہ بالا اہلیتوں کے دائرہ میں شامل نہ ہوتے ہوں ان کے اہلیتی معیار کی جانچ داخلہ کمیٹی کرے گی تاہم داخلے سے متعلق امور میں داخلہ کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔
3. کونسلنگ کے موقع پر تمام اصل اسناد اور دوسرے متعلقہ دستاویزات کی تصدیق کی جائے گی۔
4. بعض ریاستوں میں موجود مخصوص حالات کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ زبانوں کے گروپ کی نشستوں میں سے 15% نشستیں ان کے لیے رکھی جائیں گی جنہوں نے اپنی پہلی ڈگری صرف زبان کے مضامین کے ساتھ کامیاب کی ہو۔
5. درج ذیل تعلیمی لیاقت کے امیدوار بی ایڈ پروگرام میں داخلے کے اہل نہیں ہوں گے۔ بی ٹیک/ بی ای (انجینئرنگ)/ بی ڈی ایس/ ایم بی بی ایس/ بی آرک/ بی وی ایس سی/ بی ایچ ایم ایس/ بی یو ایم ایس/ بی اے ایم ایس اور قانون کے پانچ سالہ مربوط گریجویٹس۔
6. پی ایچ ڈی میں داخلے کے خواہشمند امیدوار اگر ملازمت کر رہے ہوں تو وہ کم از کم دو سال کے لیے رخصت حاصل کرلیں۔ جو امیدوار کہیں ملازم نہ ہوں وہ ایک اقرار نامہ/ صداقت نامہ داخل کریں۔

V. اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ

1. شعبۂ انتظامیہ و تجارت

شعبۂ انتظامیہ و تجارت کا قیام 2004 میں اسکول برائے تجارت و کاروباری انتظامیہ کے تحت کیا گیا۔ شعبہ نے سماج کے اردو بولنے والے افراد کے لیے پیشہ ورانہ انتظامیہ کی تعلیم کی فراہمی کا آغاز کیا۔ شعبہ کے توجہ کے میدانوں میں عمومی انتظامیہ، بازارکاری اور انسانی وسائل کا انتظامیہ وغیرہ شامل ہیں۔ انتظامیہ کے عام مضامین کے علاوہ کمپیوٹر، شخصیت کا ارتقا، سمینار، مہمان لکچرس، مینجمنٹ گیمس، صنعتی دورے جیسے امور پر خاص توجہ مرکوز کی گئی جس کے باعث طلبہ کو صنعت و کارپوریٹ کے ماحول کو سمجھنے میں آسانی ہوئی۔ شعبہ کے اساتذہ مستحکم صنعتی و تعلیمی پس منظر کے حامل ہیں اور معیاری تصانیف کے ساتھ تحقیقی سرگرمیوں میں فعال طریقے سے سرگرم ہیں۔ اساتذہ طلبا کی بھرتی کے لیے بھی سہولتیں فراہم کرتے ہیں۔ تمام پروگراموں میں داخلہ امتحان کے ذریعے داخلہ ہوگا۔

i اسکول برائے تجارت وکاروباری انتظامیہ کے تعلیمی پروگرام

پروگرام	نشستیں	اہلیت	داخلے کا طریقہ
ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے)	60	45 فیصد نمبروں کے ساتھ کسی بھی مضمون میں گریجویشن یا مماثل ڈگری	داخلہ امتحان 8.6.2014 ایم کام: 11 تا 1 بجے دن ایم بی اے: 3 تا 5 بجے شام
ماسٹر آف کامرس (ایم کام)	30	45 فیصد نمبروں کے ساتھ بی کام/ بی بی اے/ بی بی ایم/ بی ایم ایس کامیاب	
ایم فل (انتظامیہ)	10	55 فیصد نمبروں کے ساتھ ایم بی اے/ مماثل ڈگری کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیراگراف 21(i, ii) میں بیان کردہ اضافی اہلیتیں۔	داخلہ امتحان: 26-05-2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو: 27-06-2014 (صبح 10:30 بجے سے آغاز)
پی ایچ ڈی (انتظامیہ)	8		داخلہ امتحان: 26-05-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو: 30-06-2014 (صبح 10:30 بجے سے آغاز)
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر 214، لکچر ہال کامپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد 32 کو ارسال کریں۔			

VI. اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت

1. شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت

اس شعبہ کے تحت ایم اے (ایم۔سی۔جے) پروگرام دستیاب ہے تاکہ ایسے طلباء کی تربیت کی جاسکے جو صحافت کے روز بروز وسیع تر ہوتے ہوئے میدانوں مثلاً الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا، ریڈیو پرنشر ہونے پروگرام، اشتہارات، تعلقات عامہ، دستاویزی فلم سازی اور ویب صحافت میں اپنا کیریئر بنانا چاہتے ہیں۔ شعبہ ویڈیو اور آڈیو پروڈکشن کے لئے انتہائی عصری سہولیات سے لیس ہے۔ ایک خاص مقصد کے تحت میڈیا صنعت کو ذہن میں رکھتے ہوئے نصاب تیار کیا گیا ہے اور اس پر مسلسل طور پر نظر ثانی کی جاتی رہتی ہے تاکہ ایسے پیشہ وارانہ صحافی تیار کئے جاسکیں جو الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کے میدان میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کا مقابلہ کرسکیں۔ رواں تعلیمی سال سے شعبہ میں پی۔ایچ ڈی پروگرام بھی شروع ہو رہا ہے۔

الف) اسکول برائے ترسیل عامہ وصحافت کے تحت چلنے والے تعلیمی پروگرام:

پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقہ کار
ایم۔اے (ترسیل عامہ وصحافت)	30	کوئی بھی گریجویٹ رمماثل ڈگری کا حامل امیدوار جس نے 45% نشانات حاصل کئے ہوں	داخلہ امتحان: 7-6-2014 3 تا 5 بجے شام امیدوار کی جانب سے منتخب کردہ مرکز پر
پی۔ایچ ڈی (ترسیل عامہ وصحافت)	5	ایم سی جے پوسٹ گریجویشن میں 55% نشانات اور عمومی ہدایات کے پیراگراف نمبر 21(ii) میں بیان کئے گئے اضافہ اہلیتی معیار	داخلہ امتحان: 27-5-2014 3 تا 5 بجے شام بمقام حیدرآباد انٹرویو: 30.6.2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر 214، لکچر ہال کامپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد 32 کو ارسال کریں۔			

VII. اسکول برائے سائنسی علوم

اسکول برائے کمپیوٹر سائنس اور ٹکنالوجی

1۔ شعبۂ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی

شعبۂ کمپیوٹر سائنس اور انفارمیشن ٹکنالوجی 2006ء میں انفارمیشن ٹکنالوجی کے ایک سالہ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما (PGDIT) کے ساتھ شروع کیا گیا۔اس وقت شعبے میں ماڈیولر پر مبنی 3 سالہ ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن (MCA) پروگرام دہرے خروج موقع کے ساتھ فراہم ہے۔یعنی کہ طالب علم ایک سال کے بعد ڈپلوما (PGDIT) یا دو سال کے بعد ایم۔ایس۔سی (انفارمیشن ٹکنالوجی) کی ڈگری حاصل کر کے پروگرام سے فراغت حاصل کرسکتا ہے۔تعلیمی سال 15-2014 سے شعبہ نے کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ میں بی۔ٹیک،ایم۔ٹیک (6 سالہ ماڈیولر) پروگرام شروع کیا ہے۔اس پروگرام میں طالب علم 4 سال (8 سمسٹر) مکمل کرنے پر بی۔ٹیک کی ڈگری حاصل کر کے پروگرام سے خروج حاصل کرسکتا ہے یا 6 سال (12 سمسٹر) مکمل کر کے ایم۔ٹیک کی ڈگری حاصل کرسکتا ہے۔شعبہ کے تحت کمپیوٹر سائنس میں پی۔ایچ ڈی پروگرام بھی جاری ہے۔

تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات

پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقۂ کار
بی۔ٹیک،ایم۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ) (خروج کے انتخاب کے ساتھ مربوط پروگرام)	50	طبیعیات،کیمسٹری اور ریاضی یا طبیعیات،کیمسٹری،ریاضی اور حیاتیات مضامین کے ساتھ 10+2 میں مجموعی طور پر 45% نشانات۔	داخلہ امتحان 7-06-2014 11 تا 1 بجے دن
ماسٹر آف کمپیوٹر اپلیکیشن (ایم سی اے) دو سالہ ایم ایس سی انفارمیشن ٹیکنالوجی یا ایک سالہ PGDIT کے بعد خروج کی سہولت	30	گریجویشن میں مجموعی طور پر 45% نشانات اور 10+2 یا گریجویشن میں ریاضی بطور مضمون۔	داخلہ امتحان 7-06-2014 3 تا 5 بجے شام
بی۔ٹیک،ایم۔ٹیک (کمپیوٹر سائنس و انجینئرنگ)۔ (خروج کے انتخاب کے ساتھ مربوط پروگرام) پالی ٹکنک ڈپلوما کرنے والے طلبا کے لیے بی۔ٹیک سال دوم میں راست داخلہ	10	CSE/IT/ECE/Electrical Eng پالی ٹکنک میں مجموعی طور پر کم از کم 45% نشانات	میرٹ
پی۔ایچ ڈی (کمپیوٹر سائنس)	2	کمپیوٹر سائنس / کمپیوٹر اپلیکیشن / انفارمیشن ٹکنالوجی / متعلقہ مضمون میں ٹکنالوجی میں پوسٹ گریجویشن یا کمپیوٹر سائنس سے متعلق کسی بھی پوسٹ گریجویشن میں 55% نشانات کا حصول اور عمومی ہدایات کے پیرا نمبر 21(ii) میں مذکور لازمی اہلیت۔	داخلہ امتحان 28-05-2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو 30-6-2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر 214، لیکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باؤلی حیدرآباد 32 کو ارسال کریں۔			

2. شعبۂ ریاضی

شعبہ میں دو سالہ ایم۔ایس۔سی (ریاضی) پروگرام دستیاب ہے۔داخلہ میرٹ کی بنیاد پر دیا جاتا ہے۔

پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت
ایم۔ایس۔سی (ریاضی)	20	جس امیدوار نے 45% نشانات کے ساتھ ریاضی میں بی۔ایس۔سی (آنرز) / ریاضی کے اختیاری مضمون کے ساتھ بی ایس سی کیا ہو داخلے کا اہل ہے۔
درخواست فارم دستاویزات کے ساتھ صدر شعبۂ ریاضی کے پتہ پر روانہ کریں۔		

3. پالی ٹکنک

یونیورسٹی نے اپنے دستور کے مطابق سال 09-2008 میں پیشہ وارانہ اور ٹکنیکی کورسوں کو فروغ دینے کے لیے پالی ٹکنک کا آغاز کیا۔اقلیتوں کے تعلیمی مواقع میں اضافہ کی سچر کمیٹی کی سفارشات کے تحت حکومت ہند کے تعاون سے حیدرآباد، دربھنگہ اور بنگلور میں تین پالی ٹکنک کالج قائم کئے گئے۔ پالی ٹیکنک پروگراموں کی میعاد تین سال ہے۔حیدرآباد پالی ٹکنک کالج AICTE کی جانب سے منظورہ ہے جب کہ دیگر کالجوں کی منظوری باقی ہے۔

تعلیمی پروگراموں کی تفصیلات:

نشان سلسلہ	پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقہ کار
1۔ مانو پالی ٹکنک، حیدرآباد، اے۔ پی				
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	60	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	60		داخلہ امتحان امیدوار کی جانب سے منتخب کردہ امتحانی مراکز پر ہوگا 31-05-2014 11 تا 1 بجے دن
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	60		
.iv	ڈپلوما ان انفارمیشن ٹکنالوجی	60		
.2	مانو پالی ٹکنک، بنگلور، کرناٹک			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40		
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40		
.3	مانو پالی ٹکنک، دربھنگہ، بہار			
.i	ڈپلوما ان سول انجینئرنگ	40	دسویں/ایس ایس سی/مساوی بورڈ امتحان میں 35% نشانات سے کامیابی اور اردو سے واقفیت	
.ii	ڈپلوما ان کمپیوٹر سائنس انجینئرنگ	40		
.iii	ڈپلوما ان الیکٹرانک اینڈ کمیونیکیشن انجینئرنگ	40		
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر **214**، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد **32** کو ارسال کریں۔				

VIII. مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیاتی پالیسی

مرکز برائے مطالعہ سماجی اخراجیت وشمولیاتی پالیسی (CSSEIP) کا مقصد سماجی اخراجیت کے شکار گروپوں خاص طور پر مسلم گروپوں کے درمیان سماجی اخراجیت کی شکلوں، وسعت اور اس کی نوعیت کا مطالعہ کرنا اور ان کی شمولیت کے لیے نظریاتی تجاویز پیش کرنا اور پالیسی بنانا۔ اس کے بنیادی مقاصد مندرجہ ذیل ہیں: ناروا امتیاز کا ادراک، ذات نسل اور مذہب کی بنیاد پر اخراج؛ ناروا امتیاز اور اخراجیت کی نوعیت اور حرکیات کے فہم میں اضافہ کرنا؛ ناروا امتیاز کی فہم تجربی سطح کو بڑھانا؛ ان گروپوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے پالیسی بنانا اور اخراجیت و ناروا امتیاز کے مسائل کا خاتمہ کرنا۔ شعبہ میں مذہبی اقلیتوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے جس میں ہندوستان میں سماجی اخراجیت کی شکار کمیونٹی کی حیثیت سے مسلم معاشرے پر خصوصی توجہ مرکوز کی جاتی ہے، اردو بولنے والے افراد کا اخراج، نیز دیگر اخراج شدہ طبقات مثلاً دلتوں اور قبائلیوں کا مطالعہ کرنا۔ شعبہ کے تحت ایم۔ فل اور پی۔ ایچ ڈی کے پروگرام چل رہے ہیں۔

تعلیمی پروگرام:

پروگرام	دستیاب نشستیں	درکار اہلیت	داخلہ کا طریقہ کار
ایم۔ فل (مطالعہ برائے سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی)	10	سماجی علوم/قانون/مطالعات صنف/حقوق انسانی/مطالعات ترقیات/حقوق اطفال/مطالعات ثقافت/SEIP/ مطالعات دلت یا اقلیت/مطالعات امتیاز/مطالعات طرز حکمرانی/مطالعات لبرل/مطالعات مفتیان/مطالعات بین الاقوامی/مطالعات تقابل مذاہب/دیہی یا شہری مطالعات میں سے کسی ایک	داخلہ امتحان: 26.5.2014 11 تا 1 بجے دن انٹرویو: 27.6.2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
پی۔ ایچ ڈی (مطالعہ برائے سماجی اخراجیت وشمولیتی پالیسی)	8	55% نمبر سے پوسٹ گریجویشن کامیاب اور عمومی ہدایات کے پیرا نمبر 21(i, ii) میں مذکورہ لازمی اہلیت	داخلہ امتحان: 26.5.2014 3 تا 5 بجے شام انٹرویو: 30.6.2014 صبح 10:30 بجے سے آغاز
تمام اسناد و دستاویزات کے ساتھ درخواست فارم چیرمین ایڈمیشنس، کمرہ نمبر **214**، لکچر ہال کمپلکس، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، گچی باولی حیدرآباد **32** کو ارسال کریں۔			

V. فیس کی تفصیلات :

پروگرام کا نام	داخلہ فیس (یکمشت)	ٹیوشن فیس (فی سمسٹر)	زرضمانت (یکمشت قابل واپسی)	لیباریٹری زرضمانت (یکمشت قابل واپسی)	لیباریٹری فیس (سالانہ)	لائبریری فیس (سالانہ)	طبی انشورنس فیس (سالانہ)	انٹرنیٹ فیس (سالانہ)	کھیل کود فیس (سالانہ)	تعلیمی سفر (یکمشت)	اسٹوڈنٹ یونین فیس (سالانہ)	کل بوقت داخلہ
تحقیقی پروگرام												
پی ایچ ڈی (سوائے تجارتی انتظامیہ کے)	225	600	1000	-	-	100	850	100	100	-	100	**3075**
پی ایچ ڈی (تجارتی انتظامیہ)	225	4500	1000	-	-	100	850	100	100	-	100	**6975**
ایم۔فل (سوائے تجارتی انتظامیہ کے)	225	600	500	-	-	100	850	100	100	-	100	**2575**
ایم فل (تجارتی انتظامیہ)	225	3500	500	-	-	100	850	100	100	-	100	**5475**
انڈر گریجویٹ/پوسٹ گریجویٹ پروگرام												
تمام پی۔جی پروگرام (بشمول لکھنؤ کے پروگرام) سوائے ایم بی اے،ایم کام،ایم اے۔ایم سی جے ایم ایس سی۔ریاضی،ایم۔ایڈ	225	500	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**2775**
ایم بی اے	225	3500	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**5775**
ایم کام	225	2500	250	-	-	100	850	100	100	600	100	**4825**
ایم اے (ایم سی جے)	225	2500	200	-	-	100	850	100	100	1000	100	**5175**
ایم سی اے	225	500	200	-	200	100	850	100	100	600	100	**2975**
ایم ایس سی (ریاضی)	225	500	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**2775**
ایم ایس سی۔مربوط پروگرام (I تا VI سمسٹر)	250	1500	-	1000	400	200	850	100	100	600	100	**5100**
ایم اے۔مربوط پروگرام (I تا VI سمسٹر)	250	1000	-	-	-	200	850	100	100	600	100	**3200**
بی ٹیک۔ایم ٹیک (سی ایس ای)	225	3000	200	-	200	100	850	100	100	600	100	**5475**
بی ایڈ	225	2925	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**5200**
ایم ایڈ	225	2175	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**4650**
ڈپلوما پروگرامس (پروفیشنل)												
ڈی۔ایڈ	225	925	200	-	-	100	850	100	100	600	100	**3400**
پالی ٹیکنک پروگرامس (سال اول) سالانہ	225	1200	500	-	200	100	850	100	100	-	100	**3375**
پالی ٹیکنک پروگرام (سال دوم) سالانہ	-	1200	-	-	200	100	850	100	100	350	100	**3000**
پالی ٹیکنک پروگرام (سال سوم) سالانہ	-	1200	-	-	200	100	850	100	100	-	100	**2650**

پی جی ڈپلوما/ڈپلوما/سرٹیفیکیٹ پروگرامس (جز وقتی/متوازی)												
پی جی ڈپلوما ان فنکشنل اردو،پی جی ڈپلوما ان ہندی/تحسین غزل	225	300	200	-	-	200	-	100	-	-	-	**1025**
ڈپلوما ان عربک،ڈپلوما ان عربک ٹرانسلیشن ڈپلوما ان پرشیئن	225	250	200	-	-	100	-	100	-	-	-	**875**
اردوخوش خطی،آموزش اردو،تحسین غزل، سرٹیفیکیٹ ان پروفشنسی ان عربک	50	200	200	-	-	200	-	100	-	-	-	**750**
نوٹ: 1. امتحانی فیس یونیورسٹی کے قواعد اور وقتاً فوقتاً اعلامیہ کے مطابق ادا کریں۔ 2. مذکورہ سالانہ فیس طاق عددی سمسٹر شروع ہونے سے پہلے ادا کردیں۔												

غیر ملکی طلبا کے لیے فیس: (تمام فیس امریکی ڈالر میں)

پروگرام	داخلہ فیس	ٹیوشن فیس فی سمسٹر	لائبریری فیس سالانہ	طبی فیس سالانہ	انٹرنیٹ فیس فی سمسٹر	زرضمانت
پی جی ودیگر	100	300	10	50	10	100
ایم فل	100	300	10	50	10	100
پی ایچ ڈی	100	300	10	50	10	100

VI. دیگر تعلیمی مراکز:

i. نظامت فاصلاتی تعلیم

نظامت فاصلاتی تعلیم اردو ذریعہ تعلیم کے فروغ اور تعلیم سے دور لوگوں تک تعلیم پہنچانے کا کام انجام دے رہی ہے۔اس کے گریجویشن و پوسٹ گریجویشن کے پروگرام ہزاروں اردو بولنے والے افراد کی تعلیمی ضرورتوں کی تکمیل کررہے ہیں۔فی الوقت نسی مت فاصلاتی تعلیم کے تحت بی ایڈ پروگرام کے علاوہ تین پوسٹ گریجویٹ، تین گریجویٹ اور آٹھ پوسٹ گریجویٹ ڈپلوما/ ڈپلوما/ سرٹی فیکیٹ پروگرام فراہم ہیں۔فاصلاتی تعلیم میں اندراج شدہ طلبہ کی کل تعداد ایک لاکھ سے زائد ہے۔نظامت فاصلاتی تعلیم نو علاقائی مراکز، چھ ذیلی علاقائی مراکز، 169 اسٹڈی سنٹرس اور جدہ (مملکت سعودی عرب) میں ایک امتحانی مرکز کے نٹ ورک کے ذریعے طلبہ کو سہولتیں فراہم کرتی ہے۔مختلف پروگراموں اور سہولتوں سے متعلق تفصیلی معلومات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

ii. صنعتی تربیتی ادارے (Industrial Training Institutes - ITIs)

یونیورسٹی نے طلبہ میں مختلف مہارتوں کے فروغ کے لیے حیدرآباد، بنگلور اور دربھنگہ میں تین صنعتی تربیتی ادارے قائم کیے ہیں۔حیدرآباد میں ڈرافٹسمین سیول، الیکٹرانک میکانیک، الیکٹریشن، ریفریجریشن و ایرکنڈیشننگ اور پلمبنگ، بنگلور میں الیکٹرانک میکانک اور ریفریجریشن و ایرکنڈیشننگ اور دربھنگہ میں الیکٹریشین اور پلمبنگ کے کورسز فراہم ہیں۔ان پروگراموں میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے اور اس کا اعلامیہ این سی وی ٹی کے نظام الاوقات کے مطابق علاحدہ سے دیا جاتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

iii. ماڈل اسکولس

یونیورسٹی نے اردو میڈیم سے معیاری اسکولی تعلیم کی فراہمی کے لیے حیدرآباد (آندھراپردیش)، دربھنگہ (بہار) اور نوح (میوات، ہریانہ) میں تین ماڈل اسکول قائم کیے ہیں۔ان اسکولوں میں سی بی ایس سی نصاب اختیار کیا گیا ہے۔یہاں تعلیم مفت میں فراہم کی جاتی ہے۔اسکولوں میں داخلے کے لیے اعلامیہ علاحدہ سے جاری کیا جاتا ہے۔مزید تفصیلات کے لیے ان اسکولوں کے پرنسپلوں سے رابطہ کریں۔

iv. نیم طبی کورسز

یونیورسٹی نے تعلیمی سال 14-2013 سے صحت وطب سے متعلق روزگار پر مبنی کورسز کا آغاز کیا ہے۔ان پروگراموں کے نام اس طرح ہیں: سرٹی فیکیٹ کورس ان ڈائلاسس ٹکنیشین، سرٹی فیکیٹ کورس ان ایمرجنسی میڈیکل ٹکنیشین، ڈپلوما کورس ان ڈائلاسس ٹکنیشین اور ڈپلوما کورس ان ایمرجنسی میڈیکل ٹکنیشین۔ یہ

پروگرام سیلف فائنانس طرز پر ہیں۔ان پروگراموں کی تدریس، اکتساب، تربیت اور لیب کورسز وغیرہ کا انتظام میڈون انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنس (MIMS) نامپلی، حیدرآباد کے اشتراک سے کیا جاتا ہے۔اسکول برائے سائنسی علوم اس پرگروام کا اہتمام کرتا ہے۔

VII مراکز برائے علمی توسیع

.i اکیڈمک اسٹاف کالج

اکیڈمک اسٹاف کالج اعلیٰ تعلیم میں عملے کی علمی وعملی ترقی کے لیے ایک قومی سطح کا مرکز ہے۔اکیڈمک اسٹاف کالج، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ملک کا 66واں کالج ہے۔ یہاں کالجوں اور یونیورسٹیوں کے اساتذہ کے لیے اورینٹیشن وریفریشر کورسز، اعلیٰ سطحی منتظمین، پرنسپلس اور گروپ اے سے سی تک کے غیر تدریسی عملے کے لیے پیشہ ورانہ ترقی کے پروگرام چلائے جاتے ہیں۔اس کالج میں تربیت کے لیے اعلیٰ عصری سہولتیں، انٹرنیٹ سے لیس کمپیوٹر لیب اور گیسٹ ہاوس کی سہولت فراہم ہے۔سال 2012 میں NAAC نے جائزے وجانچ کی بنیاد پر اسے جنوبی ہند میں دوسرا اور ملک بھر میں 9واں رینک دیا ہے۔

.ii مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اردو میڈیم اساتذہ

مرکز پیشہ ورانہ فروغ برائے اردو میڈیم اساتذہ (CPDUMT) کا قیام اردو زبان کے اساتذہ اور اردو میڈیم اسکولوں و مدارس میں تدریس کرنے والے اساتذہ کے لیے ہوا۔ان اساتذہ میں تدریسی قابلیتوں کو فروغ دینا اور انہیں تدریس و اکتساب کے میدان کے بدلتے ہوئے منظرنامے سے ہم آہنگ کرنا اس مرکز کا مقصد ہے تاکہ وہ اپنی تدریس کے معیار کو بہتر بنا سکیں اور اردو میڈیم اسکولوں کے طلبا کو مسابقتی دور کے چیلنجز کا سامنا کرنے کے قابل بنا سکیں۔ان مقاصد کے حصول کے لیے مرکز کی جانب سے اساتذہ کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں جن میں معروف ماہرین کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں جو اردو زبان و ادب اور اردو زبان میں طبعی وسماجی علوم کی تدریس کے موثر طریقہ کار کے مختلف پہلوؤں پر ان اساتذہ کو مخاطب اور ان کے ساتھ باہمی تعامل کرتے ہیں۔اس کے ساتھ ساتھ وہ ان کے پیشہ ورانہ مسائل کے حل کی بھی کوشش کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ مرکز کی جانب سے ان اساتذہ کو تعلیمی اداروں کے انتظامی امور، مرکزی وریاستی حکومتوں کی تعلیمی پالیسیوں، نصاب کی تیاری، تعلیمی تکنالوجی کے استعمال، امتحانات وتعین قدر کی حکمت عملیوں اور اس پیشہ کے اخلاقی پہلوؤں سے بھی واقف کروایا جاتا ہے۔یہ مرکز پرائمری، سکنڈری اور سینئر سکنڈری اساتذہ کو باہمی تجربات ومعلومات اور افکار وخیالات کے تبادلے کے ذریعے اکتساب کا ایک پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔مرکز جنوبی ہندوستان کی تمام ریاستوں اور گجرات، مہاراشٹرا اور گوا میں اپنے پروگراموں کا اہتمام کرتا ہے۔مرکز کے پاس بہترین بنیادی سہولیات، ماہر عملہ، ہاسٹل، لائبریری اور تجربہ گاہیں موجود ہیں۔

.iii مرکز برائے اردو زبان، ادب وثقافت

یہ مرکز ''اردو زبان، ادب اور اس کے تاریخی شعور کی جمالیاتی وثقافتی اقدار کے تحفظ اور فروغ'' کے مقصد سے قائم کیا گیا۔یہ مرکز اردو زبان، ادب و ثقافت کے لیے ایک آرکائیوز، میوزیم، کتب خانہ اور ثقافتی تحقیقی ادارے کا مجموعہ ہے۔مرکز کی جانب سے اپنے مقصد کے مطابق سمیناروں اور کانفرنسوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔نادر و نایاب دستاویزات کو حاصل اور محفوظ کیا جاتا ہے اور نادر مخطوطات کو ڈیجیٹل بنانے کا بھی منصوبہ بنایا جارہا ہے۔مرکز نے تاحال 200 نایاب مخطوطات اور 5000 نایاب کتابیں حاصل کی ہیں۔

.iv ایچ کے شیروانی مرکز برائے مطالعات دکن

یہ مرکز ہندوستان کے معروف تاریخ داں، اسکالر اور مصنف ہارون خاں شیروانی کے نام پر قائم کیا گیا ہے۔کیوں کہ دکن کے مختلف پہلوؤں پر تحقیق ومطالعہ کے میدان میں ان کی خدمات کافی وقیع اور اہم ہیں۔مرکز کے لیے ایک بین علومی مرکز توجہ، تحقیق کے اہم میدان اور اس کے ویژن ومشن کو متعین طور پر طے کرتے ہوئے اس حقیقت کو پیش نظر رکھا گیا کہ تحقیق کے روایتی ڈھانچے میں ایسے کئی میدانوں پر توجہ نہیں دی جاسکی ہے۔اس مرکز کو ایک خصوصی حیثیت حاصل ہے کیوں کہ اس کا مقصد تحقیق ووسائل کا ایک ایسا مرکز فروغ دینا ہے جو جنوبی ہندوستان کی ریاستوں آندھراپردیش، مہاراشٹرا اور کرناٹک سے متعلق تحقیق کرنے والے اسکالروں کو مختلف سہولتیں فراہم کرے گا اور ان کی تحقیق کو آسان بنائے گا۔تمام میدانوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے مرکز کا وسیع دائرہ کار آثار قدیمہ، تاریخ، جغرافیہ، ارضیات، نقشہ نویسی، نجی ونسق، سماجیات ومعاشیات، مذہب، ثقافت اور ادب جیسے مختلف شعبہ ہائے علم اور تحقیق کے دھاروں کو یکجا کرے گا۔اور یہ یکجائی صحت مند تعلیمی معیارات کی تشکیل کا باعث بنے گی۔اپنے قیام کے مختصر وقفے میں مرکز نے اپنی سرگرمیوں کے ذریعے ملک اور بیرون ملک کے ماہرین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرلی ہے۔مرکز نے ولیم ڈیل ریمپل، جتن داس، پروفیسر روڈی میتھی اور جان زیبریسکی کے توسیعی لکچرس کا اہتمام کیا ہے اور 'دکن کا نقشہ جاتی خاکہ' کے نام سے ایک اہم اختراعی تحقیق کی تکمیل کی ہے۔

v. مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ

مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ (IMC) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے اپنے فاصلاتی تعلیم کے پروگراموں کو آڈیو، ویڈیو، ریڈیو، ٹی وی اور ملٹی میڈیا عناصر سے لیس کرنے کے لیے اٹھایا گیا ایک قدم ہے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ کے پاس یونیورسٹی اور نظامت فاصلاتی تعلیم کی ملٹی میڈیا ضروریات کو پورا کرنے والی انتہائی عصری سہولتیں ایک ہی چھت کے نیچے فراہم ہیں۔ یہ شعبہ ترسیل عامہ وصحافت کے طلبہ کے لیے ایک عملی تجربہ گاہ کے طور پر بھی کام کرتا ہے تاکہ انہیں ویڈیو اور آڈیو پروگراموں کی تیاری کا عملی تجربہ حاصل ہوسکے۔ مرکز برائے تدریسی ذرائع ابلاغ نے اردو ناظرین وسامعین کو سامنے رکھ کر اب تک کئی نصاب پر مبنی پروگرام و تعلیمی ڈاکیومنٹریز اور خصوصی مواقع کے پروگرام تیار کیے ہیں اور دوردرشن نے انہیں اپنے گیان درشن پروگراموں میں نشر کیا ہے۔

vi. مرکز برائے سیول سروس کوچنگ

اس مرکز میں کوچنگ اور جانچ وتعین قدر کی سہولتیں فراہم ہیں تاکہ خواہش مندوں کو مرکزی وریاستی حکومتوں اور نجی اداروں میں ملازمتوں کے لیے ہونے والے مسابقتی امتحانوں میں کامیابی کے قابل بنایا جاسکے۔ اس مرکز میں مختلف پیشہ ورانہ کورسز میں داخلوں، ترسیلی مہارتوں اور شخصیت کے ارتقاء کے لیے کوچنگ کی سہولتیں فراہم ہیں۔ یہاں مسابقتی امتحان کے امیدواروں کے لیے مطالعاتی مواد کی فراہمی، لائبریری اور ہاسٹل کی سہولتیں فراہم ہیں۔

vii. مرکز برائے مطالعات نسواں

مرکز برائے مطالعات نسواں (CWS) 2005 میں اپنے قیام ہی سے تدریس، تربیت، تحقیق، توسیع اور وکالت کے کاموں میں مصروف ہے۔ مرکز برائے مطالعات نسواں کا مقصد تعلیم کے ذریعے صنفی مساوات کا فروغ؛ تدریس وتحقیق کے ذریعے عورتوں کو بااختیار بنانا؛ عالمی سطح پر عورتوں سے متعلق اور عورتوں کے لیے علم اور معلومات کی تخلیق کرنا، اسے مستحکم کرنا اور پھیلانا اور خواتین محققین، پریشر گروپ اور پالیسی سازوں کے درمیان ایک نیٹ ورک قائم کرنا ہے۔ مرکز پورے سال سمیناروں، ورکشاپس، شعور بیداری پروگراموں اور مختصر مدتی کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

viii. مولانا آزاد چیئر

ہندوستان کے سماجی، سیاسی اور تہذیبی پہلوؤں سے متعلق مولانا آزاد کے افکار کی ترویج کے لیے یو جی سی نے اردو یونیورسٹی میں مولانا آزاد چیئر کی منظوری دی ہے۔ اس چیئر کا مقصد مولانا آزاد کی شخصیت اور قومی یکجہتی وتعلیم کے میدان میں ان کی خدمات پر تحقیقی سرگرمیوں کا انعقاد ہے۔

VIII. تعلیمی اور طلبہ کی خدمات

i. مرکزی کتب خانہ

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے مرکزی کیمپس پر قائم مرکزی کتب خانہ مکمل طور پر خودکار، عصری اور وائرلیس نیٹ ورک سہولت کے ذریعے یونیورسٹی کے نیٹ ورک کے ساتھ مربوط ہے۔ کتب خانہ کتابوں کے لین دین کے لیے بارکوڈ، نیوجین لب سافٹ ویر اور نگرانی کے لیے 3 یم ٹیٹل ٹیپ ٹکنالوجی سیکیوریٹی گیٹ اور سی سی ٹی وی کا استعمال کرتی ہے۔ کتب خانہ میں 200 طلبا کے بیٹھنے کی گنجائش ہے اور 150 نشستوں والا ایک آڈیٹوریم بھی موجود ہے۔

کتب خانہ سبھی ایام کار میں صبح 9.30 بجے سے شام 6.00 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ جب کہ اس کا دارالمطالعہ صبح 9.30 سے رات 12 بجے تک کھلا رہتا ہے۔ کتب خانے میں 47,572 کتابیں، 1088 مجلد رسائل، 117 ایم فل اور 14 پی ایچ ڈی کے مقالے موجود ہیں۔ کتب خانے میں 159 رسائل وتحقیقی جرائد اور 13 اخبارات دستیاب رہتے ہیں۔ اس کتب خانے کو یو جی سی انفونیٹ پروگرام کے تحت انفلب نیٹ کے ذریعے جے اسٹور (JStor)، اسپرنگر لنک (Springer Link)، ای پی ڈبلیو (EPW)، JCCC@UGC انفونیٹ اور آئی ایس آئی ڈی (ISID) تک وسعت دی گئی ہے۔ یونیورسٹی سرور کے ذریعے یونیورسٹی کا عملہ، محققین اور طلبہ راست طور پر تحقیقی جرائد تک رسائی حاصل کرسکتے ہیں۔ ممبر شپ کے لیے رہنما خطوط اور دیگر تفصیلات یونیورسٹی کی ویب سائٹ پر موجود ہیں۔

ii. کمپیوٹر سنٹر - آئی ٹی سیل/نیشنل نالج نیٹ ورک

یونیورسٹی کا کمپیوٹر سنٹر طلبا واساتذہ کو کمپیوٹر کی بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے مقصد کے تحت یونیورسٹی کی انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹکنالوجی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ اس کے قیام کے بعد پچھلے چند برسوں میں یہ سنٹر کمپیوٹر کی ایک معمولی سی سہولت سے یونیورسٹی کی ایک اہم اور مرکزی سہولت کے طور پر تبدیل ہوگیا ہے۔ تعلیم و تحقیق کے عصری تقاضوں کے مطابق تجدید کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی بطور وسیلہ انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹکنالوجی سے استفادہ کررہی ہے تاکہ پورے نظام میں اہم تبدیلیاں اور بہتری لائی جاسکے۔ اس طرح آئی ٹی سیل نے یونیورسٹی کو اطلاعاتی ٹکنالوجی کے قابل بنانے کا اہم مقام حاصل کرلیا ہے۔

اس وقت آئی ٹی سیل انٹرنیٹ رسائی، عملے کے ای میل، آئی ٹی سیکیورٹی، وائی فائی، یونیورسٹی پورٹل کی تیاری اور دیکھ بھال، نیٹ ورک کے ذریعے مسئلہ کی یکسوئی اور خرابی کی نشاندہی کے بشمول لازمی انفارمیشن وکمیونی کیشن ٹکنالوجی کی خدمات فراہم کررہا ہے۔ انٹرنیٹ اور آن لائین اکتسابی مواد تک رسائی کی سہولت کی فراہمی کے لیے مرکز نیشنل نالج نیٹ ورک سے Gbps-1 کا ایک لنک استعمال کرتا ہے۔

.iii یو جی سی کی ضم کردہ اسکیمات (کوچنگ کی سہولتیں)

یونیورسٹی کی جانب سے NET کا امتحان دینے والے طلبا کے لیے یو جی سی نیٹ کی خصوصی کوچنگ، بنکوں، ریاستی ومرکزی خدمات میں ملازمت حاصل کرنے کے خواہش مند اقلیتی امیدواروں کو ملازمتوں میں داخلے کی کوچنگ فراہم کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ یونیورسٹی پوسٹ گریجویٹ اور بی ایڈ پروگرام کے اقلیتی طلبا کے لیے اصلاحی کوچنگ بھی فراہم کرتی ہے۔

.iv مالی تعاون

ا۔ پوسٹ گریجویٹ پروگرام: یونیورسٹی کی جانب سے پوسٹ گریجویٹ پروگراموں کے طلبا کو ہر تعلیمی سال میں 10 مہینوں کے لیے ماہانہ -/1000 روپے کی اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ طالب علم ایک تعلیمی سال میں کوئی ایک ہی اسکالرشپ سے استفادہ کرسکتا ہے۔ تاہم یہ صرف انہی طلبا کو دی جاتی ہے جو ہر ماہ کم از کم 75 فی صد حاضری کی تکمیل اور یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہیں۔ اگر طالب علم 75 فیصد حاضری کی تکمیل نہ کرے تو اسے کسی بھی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی۔

۲۔ تحقیقی پروگرام: یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کی جانب سے ایم فل ریسرچ اسکالروں کو ماہانہ -/5000 روپے اور ریگولر پی ایچ ڈی کے اسکالروں کو ماہانہ -/8000 کی اسکالرشپ دی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ دیگر اخراجات کے لیے سالانہ -/8000 روپے کی رقم بھی دی جاتی ہے۔ یہ اسکالرشپس ایم فل کے اسکالروں کو 18 ماہ اور ریگولر پی ایچ ڈی کے اسکالروں کو 36 ماہ کے لیے دی جاتی ہیں۔ یہ اسکالرشپس صرف انہی اسکالروں کو دی جاتی ہیں جو 75 فیصد حاضری کی تکمیل اور یونیورسٹی کے قواعد وضوابط کی پابندی کرتے ہیں۔ یہ سارا مالی تعاون یو جی سی اور یونیورسٹی کے ضوابط اور فنڈس کی دستیابی پر منحصر ہے۔

.v صحت وعلاج

یونیورسٹی کا مرکز صحت ڈاکٹروں، نرسوں اور نیم طبی عملے کی ایک ٹیم کے ذریعے چلایا جارہا ہے جہاں بنیادی آوٹ پیشنٹ علاج کا انتظام ہے۔ مرکز صحت میں ایک ایکسرے یونٹ اور مختلف جانچ کے لیے ایک لیبارٹری موجود ہے۔ متعینہ دنوں میں اسپیشلسٹ ڈاکٹر بھی دستیاب رہتے ہیں۔ ایک اسٹوڈنٹ کونسلر کی خدمات بھی دستیاب ہیں۔ یونیورسٹی ایک معیاری بیمہ کمپنی کے ذریعے طبی بیمہ کی فراہمی میں طلبہ کی مدد کرتی ہے جسے وہ داخل اسپتال ہونے کی صورت میں استعمال کرسکتے ہیں۔

.vi جسمانی تعلیم وکھیل کود

یونیورسٹی میں کھیل کود اور اسپورٹس کے لیے بھی کافی سہولتیں موجود ہیں۔ یہاں تمام سہولتوں سے آراستہ انڈور اسٹڈیم موجود ہے جس میں فٹنس سنٹر اور شٹل بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس جیسے انڈور کھیلوں کی گنجائش ہے۔ یونیورسٹی کی جانب سے یونیورسٹی کی ٹیموں کے لیے مختلف کھیلوں اور اسپورٹس کے منظّم کوچنگ کیمپس کا انعقاد کرکے طلبہ میں کھیلوں اور اسپورٹس کے کلچر کو فروغ دینے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اتھلیٹک مقابلوں کے لیے ٹریک اینڈ فیلڈ، کرکٹ گراونڈ اور والی بال کی سہولتیں بھی موجود ہیں۔

.vii نیشنل سروس اسکیم (NSS)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے این ایس ایس سیل کا مقصد یہ ہے کہ مسلسل اور کیمپ کی سرگرمیوں کے ذریعے طلبا رضا کاروں کی شخصیت کا ارتقا کیا جائے۔ این ایس ایس سیل کیمپس کے اندر اور باہر سماجی خدمت، اجتماعی باہمی رابطہ اور اورینٹیشن تربیت کے ذریعے شخصیت کے ہمہ جہتی ارتقا کے لیے ''میں نہیں بلکہ آپ'' (NOT ME BUT YOU) کے نعرے کے ساتھ رضا کاروں کو دعوت دیتا ہے۔ این ایس ایس میں 200 طلبا رضا کاروں کی منظور شدہ تعداد کی دو یونٹ موجود ہیں۔ نئے آنے والے طلبا کو پہلے آئیں اور پہلے پائیں کی بنیاد پر این ایس ایس میں شامل ہونے کی ترغیب دی جاتی ہے۔

viii. کینٹین

ہاسٹل میں مقیم طلبا کے اپنے منظم کردہ ہاسٹل میس کے علاوہ غیر مقیم طلبا، عملہ اور دیگر آنے والے افراد کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ایک کینٹین کی سہولت بھی موجود ہے۔اس کینٹین میں رعایتی قیمت پر چائے ناشتہ اور کھانا وغیرہ فراہم کیا جاتا ہے۔

ix. پروکٹر دفتر

پروکٹر اور ان کی ٹیم طلبا کے تمام تادیبی اور متعلقہ امور کی جانچ کرتی ہے۔طلبا کے خراب رویے/ بدنظمی کے معاملات پروکٹر کے علم میں لائے جاتے ہیں۔معاملے کی شدت کے لحاظ سے پروکٹر تادیبی کمیٹی کو مناسب کارروائی کی سفارش کرتا ہے۔

کیمپس میں ریگنگ پر پابندی ہے۔ہندوستان کی معزز عدالت عظمیٰ کے احکام کے مطابق اگر ریگنگ کا کوئی واقعہ یونیورسٹی کے ارباب مجاز کے علم میں آتا ہے تو متعلقہ طالب علم کو اس کی وضاحت کا پورا موقع دیا جائے گا اور اگر اس کی وضاحت قابل اطمینان نہ پائی جائے تو ارباب مجاز اسے یونیورسٹی سے خارج کردیں گے۔

نشہ آور ادویہ کا استعمال، ان کی خرید وفروخت اور خواتین کے ساتھ چھیڑ چھاڑ یونیورسٹی میں سخت منع ہے اور اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت تادیبی و دیگر کارروائیاں کی جائیں گی۔یونیورسٹی کے اندر یا باہر کسی بھی قسم کی مجرمانہ سرگرمی میں شمولیت اور ساتھی طلبہ یا پڑوسیوں کے ساتھ کسی بھی قسم کے جسمانی تشدد کو برداشت نہیں کیا جائے گا اور ان کے خلاف یونیورسٹی سے اخراج کے بشمول سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی۔مزید تفصیلات کے لیے یونیورسٹی کا ویب سائیٹ ملاحظہ کریں۔

x. خواتین پر تشدد اور جنسی ہراسانی سے متعلق کمیٹی

پالیسی اگینسٹ ڈسکریمی نیشن اینڈ سیکسول ہراسمنٹ - پاداش (PADASH): یوجی سی کے ضوابط کے مطابق کیمپس میں خواتین کے خلاف تشدد اور جنسی ہراسانی کی خرابی سے نمٹنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔

xi. طلبا یونین

طلبا کی عمومی فلاح اور ان کی شخصیت کی مربوط ترقی کے لیے یونیورسٹی میں طلبا کی یونین بھی موجود ہے۔ہر سال اس کے انتخابات منعقد ہوتے ہیں جس میں طلبا اپنی یونین کے لیے نمائندوں کا انتخاب کرتے ہیں۔

xii. ہاسٹل کی سہولت

اردو یونیورسٹی کی جانب سے کیمپس پروگراموں کے طلبا و طالبات کے لیے ہیڈ کوارٹر پر ہاسٹل کی سہولت فراہم ہے۔کیمپس میں تین ہاسٹل موجود ہیں جن میں سے 2 طلبا کے لیے اور ایک طالبات کے لیے ہے۔تاہم ہاسٹل کی یہ سہولت ''قواعد وضوابط'' کے تحت فراہم کی جاتی ہے، اس کے لیے براہ کرم یونیورسٹی کی ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔چونکہ ہاسٹل میں گنجائش محدود ہے اس لیے یونیورسٹی کے کسی پروگرام میں صرف داخلہ کی وجہ سے یونیورسٹی کے ہاسٹلوں میں داخلے کا حق حاصل نہیں ہوجاتا۔یونیورسٹی کے ارباب مجاز کا یہ اختیار ہے کہ وہ وقفہ وقفہ سے ہر ہاسٹل میں نشستوں کی دستیابی کا جائزہ لے کر ہاسٹل میں داخلے کے لیے قواعد وضوابط تشکیل دیں۔جب طلبا ہاسٹل میں داخلے کے لیے درخواست دیں گے تو انہیں ذیل میں دیے گئے داخلے کے طریقہ کار کے مطابق قابل اطمینان ثبوت کے ساتھ ہاسٹل مختص کیا جائے گا۔

داخلے کا طریقہ کار

داخلے کا طریقہ کار	اہمیت	کیفیت
داخلہ امتحان میں حاصل کردہ رینک/مطلوبہ ڈگری امتحان کے نمبروں کی بنیاد پر	50	داخلہ امتحان کے رینک/مطلوبہ ڈگری امتحان کے نمبروں کو اہمیت دینے میں ترجیح حاصل ہوگی۔
مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے طلبا	10	تائیدی دستاویزات داخل کرنے ہوں گے
فاصلہ	20	,,
معاشی صورت حال	10	,,

اسپورٹس اورزائدنصابی سرگرمیاں	05	”
پسماندہ علاقہ	05	”
کل	**100**	

ہاسٹلوں میں محفوظ نشستیں: ہر تعلیمی سال کے موقع پر ہاسٹلوں میں دستیاب نشستوں کی کل تعداد کا 22.5% ایس سی/ایس ٹی ، 27% دیگر پسماندہ طبقات (OBCs) اور 3% معذورین کے لیے محفوظ ہوں گے۔

ہاسٹلوں میں قیام کی سہولت دستیاب نشستوں کی بنیاد پر پوسٹ گریجویٹ کورسز، بی ایڈ/ایم ایڈ، بی ٹیک، پالی ٹکنیک، ڈی ایڈ، ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لیے فراہم کی جائے گی۔ایم فل اور پی ایچ ڈی کے طلبا کو کورس کی متعینہ مدت کے اختتام کے بعد ہاسٹل کی سہولت میں توسیع نہیں کی جائے گی۔

- ☆ جو طلبا مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی سے دوبارہ پوسٹ گریجویشن کر رہے ہوں انہیں ہاسٹل میں داخلہ نہیں دیا جائے گا۔
- ☆ ہاسٹل کے ہر کمرے میں ایم فل کے تین اسکالروں اور پی ایچ ڈی کے دو اسکالروں کو اقامت فراہم کی جائے گی۔
- ☆ ہاسٹلوں میں طلبا کا داخلہ ہر شعبہ میں داخلہ حاصل کیے ہوئے طلبا کی تعداد کے تناسب پر مبنی ہوگا۔
- ☆ ہاسٹل میں داخلے کے لیے درخواست دیتے ہوئے طلبا کو مطلوبہ ڈگری امتحان کی سند، مارکس میمو، رہائشی صداقت نامہ/ وطنی صداقت نامہ اور اپنے متعلقہ اداروں کے جاری کردہ تعلیمی صداقت نامہ اور کردار کے صداقت نامہ کی نقول داخل کرنی ہوں گی۔
- ☆ یونیورسٹی ہاسٹل میں داخلے کے خواہش مند طلبا کو اپنے مقامی سرپرست (بمقام حیدرآباد) کے متعلق تفصیلات فراہم کرنی ہوں گی تاکہ ناگہانی حالات کے وقت ان سے رابطہ کیا جا سکے۔
- ☆ جن طلبا کو ہاسٹل میں داخلہ دیا جائے گا انہیں ہاسٹل میں داخلے کے ایک ہفتے کے اندر طبی صحت (Medical Fitness) کا صداقت نامہ داخل کرنا ہوگا۔ ہاسٹل میں قیام کے دوران اگر کوئی طالب علم کسی کہنہ/متعدی مرض میں مبتلا پایا گیا تو اسے ہاسٹل میں رہنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

ہاسٹل فیس کی تفصیلات

سلسلہ نمبر	ہاسٹل فیس کی تفصیلات	قابل ادا رقم (روپے)
1	ہاسٹل کی زرضمانت (قابل واپسی)	1500
2	طعام گاہ کی زرضمانت (قابل واپسی)	1500
3	کمرے کا سالانہ کرایہ	1200
4	گیس کے اخراجات (فی تعلیمی سال)	1000
5	کراکری کے اخراجات (فی تعلیمی سال)	200
6	طعام گاہ کی پیشگی رقم	1500
	کل	**6900***

* مذکورہ بالا فیس ہاسٹل میں داخلے کے وقت ادا کرنی ہوگی۔ اس کے علاوہ طلبا کو ہر ماہ کی 10 تاریخ سے قبل ماہانہ طعام گاہ کا بل بھی ادا کرنا ہوگا۔

- ☆ مختلف ہاسٹلوں سے منسلک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ لازمی ہے اور یہ طعام گاہ مکمل طور پر ہاسٹل میں مقیم طلبا کے ذریعے چلائی جاتی ہے۔ یونیورسٹی ہاسٹلوں میں قیام و طعام دونوں سہولتوں سے استفادہ ضروری ہے۔ جن طلبا کو ہاسٹلوں میں داخلہ دیا جائے گا انہیں یہاں قیام اور طعام کرنا ہوگا۔ طلبا کو ہر ماہ طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ کرنا ہوگا اور جب تک کوئی قابل اطمینان وجہ فراہم نہیں کی جائے گی انہیں ہر ماہ کم از کم 15 دن کے اخراجاتِ طعام ادا کرنے ہوں گے۔ اگر کوئی طالب علم باقاعدہ اجازت کے بغیر مسلسل دو ماہ تک طعام گاہ کی سہولت سے استفادہ نہ کرتا ہوا پایا جائے تو اس کے ہاسٹل کا داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا۔

xiii. حاضری کی شرائط

- کسی بھی مضمون سے ریگولر ذریعے تعلیم کے پروگراموں میں داخلہ لینے والے طلبا کے لیے ہر مضمون کی منعقدہ کلاسوں میں کم از کم درکار حاضری 75 فیصد ہوگی۔
- کسی بھی طالب علم کو اسی صورت میں سمسٹر امتحان لکھنے کی اجازت دی جائے گی جب کہ تمام مضامین میں مجموعی طور پر اس کی حاضری 75 فیصد ہو۔ واضح رہے کہ ڈی ایڈ، بی ایڈ اور ایم ایڈ کے طلبا کے لیے تھیوری کلاسوں میں حاضری کی شرط 80 فیصد اور عملی کلاسوں میں 100 فیصد ہوگی۔ MSW کورس کے فیلڈ ورک عملی پروگرام میں درکاری حاضری لازماً 100 فیصد ہوگی۔
- صدر شعبہ/ مرکز کی سفارش پر قابل قبول وجوہات کی صورت میں متعلقہ اسکول کا ڈین دس فیصد کی حد تک حاضری کی کمی کو نظر انداز کرسکتا ہے۔
- ایسے طلبا کو جو یونیورسٹی کی جانب سے زائد نصابی مقابلوں میں حصہ لے رہے ہوں مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر حسب ضرورت 5 فیصد تک حاضری سے استثنا دیا جاسکتا ہے۔ اس طرح کا استثنا کسی بھی موقع پر اصل شرکت کے دنوں کے مطابق ہوگا۔ اس میں سفر کے دنوں کو بھی ملالیا جائے گا۔ اس کے لیے متعلقہ اسکول کے ڈین سے قبل از وقت منظوری حاصل کرنی ہوگی۔
- اگر پہلے سمسٹر میں کسی طالب علم کی حاضری مطلوبہ فیصد تک نہ پہنچتی ہو تو اس کا داخلہ منسوخ کردیا جائے گا۔ ایسے طالب علم کو اگلے تعلیمی سال میں دوبارہ داخلہ حاصل کرنا ہوگا۔ اگر کسی طالب علم کی حاضری کا فیصد پہلے سمسٹر کے علاوہ کسی دوسرے سمسٹر میں مطلوبہ فیصد سے کم ہو تو اسے اگلے تعلیمی سال میں اسی سمسٹر میں دوبارہ داخلہ حاصل کرنا ہوگا۔ کسی طالب علم کی حاضری دوسرے سمسٹر میں ناکافی ہو تو اسے دوسرے سمسٹر کے امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ کوئی طالب علم ایک مہینے تک مستقل طور پر غیر حاضر رہے تو اس کا نام حاضری رجسٹر سے خارج کردیا جائے گا۔ کوئی طالب علم طبی بنیاد پر جماعتوں سے غیر حاضر رہے تو اسے طبی صداقت نامہ پیش کرنے پر امتحان میں شرکت کی اجازت دی جائے گی۔ طبی بنیاد پر حاضری سے 10 فیصد استثنا حاصل کرنے کے بعد بھی اگر کسی طالب علم کی 75 فیصد مطلوبہ حاضری مکمل نہ ہوسکے تو اسے سمسٹر کے امتحان میں شرکت کی اجازت نہیں دی جائے گی۔
- ایم فل اسکالرس کے لیے ضروری ہوگا کہ وہ پروگرام کی تکمیل کے لیے حاضری کا اقل ترین یعنی 75 فیصد تکمیل کریں۔ تاہم، اگر محقق اپنے کورس ورک کی تکمیل کے بعد کسی فیلڈ ورک وغیرہ میں مصروف ہو تو اس سلسلے میں اس کے تحقیقی رہنما کی سفارش اور تصدیق قبول کی جائے گی۔ ایسے بھی معاملات میں اس مدت کو طالب علم کی حاضری میں شمار کیا جائے گا۔
- پی ایچ ڈی پروگرام کے اسکالر کو لازماً پہلے سال 75 فیصد حاضری کی تکمیل کرنی ہوگی۔ اگر محقق کو فیلڈ ورک کے لیے جانا پڑتا ہے تو ریسرچ گائیڈ کی سفارش اور تصدیق قبول کی جائے گی۔ صرف ایسے ریسرچ اسکالر کو تعلیمی وظیفہ دیا جائے گا جس نے 75 فیصد حاضری مکمل کی ہو۔

xiv امتحان اور جانچ

مختلف تعلیمی پروگراموں میں درج رجسٹر طلبا کی کارکردگی کی جانچ دو طریقوں سے انجام دی جائے گی یعنی سمسٹر کے اختتام پر امتحان کے ذریعے (ڈی ایڈ اور بی ایڈ طلبا کے لیے سالانہ امتحان) اور داخلی جانچ کی بنیاد پر۔ سمسٹر کے اختتام/ سالانہ امتحان اور داخلی جانچ بالترتیب 70 اور 30 کے تناسب سے ہوگی۔ طالب علم غیر تکمیل شدہ امتحانات اگلے سمسٹر میں مکمل کرنے کی سہولت سے استفادہ کرسکتا ہے۔ مربوط گریجویٹ پروگرام کے لیے گریڈ سسٹم ہوگا۔

xv غیر ملکی طلبہ کے داخلے کا طریقہ

- مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی ان تمام طلبہ کو بیرونی شہری تصور کرے گی جو ہندوستان کے باشندے نہیں ہیں۔
- غیر ملکی شہریوں کو پوسٹ گریجویشن اور ریسرچ کے ایسے پروگراموں میں داخلہ دیا جائے گا جن میں میرٹ یا داخلہ امتحان کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے۔
- ہندوستانی طلبا کے داخلہ کے لیے جو اعلامیہ جاری کیا جاتا ہے اس کا اطلاق غیر ملکی طلبا پر بھی ہوگا۔ ان کے داخلے کی درخواستوں کو طلب کرنے کے لیے علاحدہ اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا۔
- یونیورسٹی کی جانب سے پیش کیے جانے والے پروگراموں میں طلبا کی متعینہ تعداد پر 15 فیصد زائد غیر ملکی امیدواروں کو داخلہ دیا جاسکتا ہے۔
- جو طلبا پوسٹ گریجویشن پروگراموں میں داخلے کے خواہاں ہوں تو انہیں 3+2+10 یا 3+12 مدت کی تعلیمی قابلیت کا حامل ہونا چاہیئے۔
- غیر ملکی شہریوں کو بھی ہندوستانی طلبا کے لیے متعینہ مطلوبہ اقل ترین اہلیتی شرائط کو پورا کرنا ہوگا۔ اگر کسی بیرونی ملک کا تعلیمی بورڈ/ ادارہ/ جامعہ مطلوبہ اقل ترین اہلیتی شرط کو پورا نہیں کرتا تو اس صورت میں داخلہ کمیٹی مماثل پروگرام پر غور کرسکتی ہے۔

- غیر ملکی شہری کسی ایسے پروگرام کے لیے درخواست دے رہے ہوں جس میں میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جاتا ہے تو انہیں اس بات کا صداقت نامہ پیش کرنا ہوگا کہ ان کا تعلیمی پروگرام تعلیمی مدت اور معیار کے لحاظ سے جامعہ ہذا میں داخلہ کے لیے مطلوبہ ڈگری کے مماثل ہے۔
- اگر کسی بیرونی شہری کا کسی پروگرام داخلے کے لیے انتخاب ہوجاتا ہے تو اسے داخلہ کا مراسلہ بذریعہ ڈاک اور بذریعہ ای میل بھیجا جائے گا۔
- جو داخلہ کمیٹی ہندوستانی امیدواروں کے داخلوں کو منظوری دے گی وہی کمیٹی بیرونی شہریوں کے لیے بھی مرکزی داخلہ کمیٹی کی سفارش پر داخلہ منظور کرے گی۔
- اگر کوئی بیرونی شہری کسی پروگرام میں داخلہ کے لیے منتخب کرلیا جاتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ حسب ذیل دستاویزات پیش کرے۔

(الف) طالب علم کا ویزا (ب) حکومت ہند کا تجویز کردہ طبی صداقت نامہ (ج) وزارت خارجہ حکومت ہند کا اجازت نامہ

- درخواست فارم کے ساتھ حسب ذیل دستاویزات داخل کی جائیں۔
- ہائی اسکول سے اوپر کی تمام اسناد اور مارکس شیٹ یا گریڈ کارڈ کی نقول مصدقہ انگریزی ترجمہ (اگر دستاویزات دوسری زبان میں ہوں) کے ساتھ داخل کی جائیں۔
- جس جگہ طالب علم نے اپنی تعلیم مکمل کی ہے وہاں کے پرنسپل/ ڈائرکٹر آف کالج/ مرکز/ یونیورسٹی کی جانب سے ایک سفارشی خط۔ اس خط کو لازماً مہر بند ہونا چاہیے یا پھر جس شعبہ میں داخلہ مطلوب ہو اس کے صدر کو راست ای میل بھی بھیجا جاسکتا ہے۔
- ایسے طلبا جنہیں ایم فل یا پی ایچ ڈی میں داخلہ مطلوب ہو وہ اپنا ریسرچ پروپوزل/ خاکہ بھی جمع کریں۔
- داخلے کے وقت پیش کی جانے والی دستاویزات:
- تمام اصل اسناد اگر دستاویزات انگریزی کے بجائے دوسری زبان میں ہوں تو ان کا انگریزی ترجمہ

i. پاسپورٹ اور ویزا کی نقول
ii. کسی مسلمہ دواخانے سے طبی صحت کا صداقت نامہ
iii. مجوزہ فیس
iv. تمام دستاویزات کی نقول کے دو سیٹ
v. پاسپورٹ سائز کی 12 تازہ ترین تصاویر
vi. مناسب ڈاک ٹکٹ کے حامل 4 لفافے جن پر اپنا پتہ درج ہو
vii. دو معتبر شخصیات کے تعارفی خطوط

- جب کسی غیر ملکی طالب علم کا داخلہ یونیورسٹی کے کسی بھی پروگرام میں ہوجائے تو اسے بین الاقوامی طالب علم تصور کیا جائے گا۔

غیر ملکی طلبا کے اندراج کا دفتر

تمام غیر ملکی طلبا کے لیے لازمی ہوگا کہ ہندوستان پہنچنے کے 14 دن کے اندر وہ بیرونی ممالک کے شہریوں کے اندراج کے دفتر میں اپنا نام درج کروالیں۔ بیرونی رجسٹریشن آفس غیر ملکی قومیت کے طلبا کے لیے ایک سال کی مدت تک کارکرد ایک رہائشی اجازت نامہ دیتا ہے اور اس کو آخری تاریخ کے ختم ہونے سے 15 دن قبل دوبارہ کارکرد بنایا جاسکتا ہے۔ رجسٹریشن کے وقت درج ذیل دستاویزات داخل کرنا ضروری ہے۔

i. پروویژنل داخلہ/ اہلیتی خط
ii. پاسپورٹ مع اسٹوڈنٹ ویزا
iii. رہائشی ثبوت
iv. تعلیمی صداقت نامہ
v. ہندوستان آمد پر کسی مسلمہ دواخانے سے حاصل کردہ HIV صداقت نامہ

.xvi داخلے کے وقت درکار دستاویزات

داخلے کے وقت درج ذیل دستاویزات کی دو نقول جو گزیٹڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہوں متعلقہ شعبہ میں داخل کریں۔ داخلہ کے وقت اصل اسناد کا پیش کرنا بھی ضروری ہے۔

نشان سلسلہ	پروگرامس / مطلوبہ دستاویزات	پالی ٹیکنک	مربوط پی جی پروگرامس/ ڈی۔ایڈ/ سرٹیفیکیٹ، ڈپلوما پروگرامس (جزوقتی)	بی ایڈ/ ایم۔ایڈ/ تمام پی جی پروگرامس/ پی جی ڈپلوما (جزوقتی)	ایم فل	پی ایچ۔ڈی
.1	دسویں/ ایس ایس سی/ مساوی بورڈ امتحان مارک شیٹ	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.2	بارہویں/ انٹرمیڈیٹ/ 2+/ مساوی بورڈ امتحان مارک شیٹ	نہیں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.3	گریجویشن کی مارکس شیٹ	نہیں	نہیں	ہاں	ہاں	ہاں
.4	گریجویشن کی ڈگری/ پرووژنل سرٹیفکیٹ	نہیں	نہیں	ہاں	ہاں	ہاں
.5	پوسٹ گریجویٹ ڈگریوں کی مارکس شیٹ	نہیں	نہیں	نہیں	ہاں	ہاں
.6	پوسٹ گریجویشن کی ڈگری/ پرووژنل سرٹیفکیٹ	نہیں	نہیں	نہیں	ہاں	ہاں
.7	مائیگریشن سرٹیفکیٹ	نہیں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.8	ٹرانسفر سرٹیفیکیٹ، کنڈکٹ سرٹیفکیٹ	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.9	ذات کا صداقت نامہ (صرف ایس سی/ ایس ٹی اور دیگر پسماندہ طبقات کے امیدواروں کے لیے)۔	ہاں (اگر دعویدار اور قابل اطلاق ہو)				
.10	جسمانی معذور/ سابق فوجی/ این ایس ایس/ این سی سی/ کشمیری مہاجر صداقت نامہ	ہاں (اگر دعویدار اور قابل اطلاق ہو				
.11	اردو دانی صداقت نامہ	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.12	چھ عدد پاسپورٹ سائز رنگین تصاویر	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.13	ملازمین کے لیے NoC اور منظور شدہ رخصت	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں
.14	ایم فل/ NET/SLET/MANF/GATE/ JRF/RGNF (جو بھی قابل اطلاق ہو)	نہیں	نہیں	نہیں	ہاں اگر دعویدار ہو	
.15	خود کا پتہ اور اسٹامپ لگے ہوئے تین لفافے	ہاں	ہاں	ہاں	ہاں	

IX. مختلف تعلیمی پروگراموں میں داخلے کے لیے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے منظور شدہ مماثل اسناد کی فہرست

1. صرف اردو اور فارسی کے پوسٹ گریجویٹ پروگرامز میں داخلے کے لیے حسب ذیل پروگراموں کو گریجویشن کے مماثل اہلیت تسلیم کیا گیا ہے۔

سلسلہ نمبر (S.No.)	پروگرام کا نام (Name of the Course)	ادارہ/ بورڈ/ جامعہ/تنظیم (Institution/Board/ University/Organization)
1	ادیب فاضل (Adib Fazil)	مدراس یونیورسٹی' چینائی (University of Madras, Chennai)
2	ادیب فاضل (Adeeb-i-Fazil)	کالی کٹ یونیورسٹی' کیرالہ (Calicut University, Kerala)
3	فاضل (Fazil)	دارالعلوم الاسلامیہ بستی (Darul Uloom Al Islamia, Basti)
4	فاضل (Fazil)	جامعۃ الصالحات' رامپور (Jamiatus-Salehat, Rampur)
5	اختصاص (Ekhtesas)	المعہد العالی الاسلامی' حیدرآباد (Al Mahadul Aali Al Islami, Hyderabad)
6	فاضل (Fazil)	الجامعۃ الاسلامیہ۔دارالعلوم دیوبند' اتر پردیش (Al Jamaitul Islamia- Darul Uloom Deoband. UP)

2. حسب ذیل پروگرام کو ایم اے (عربی) اور ایم اے (اسلامک اسٹڈیز) کے پوسٹ گریجویٹ میں داخلے کے لیے گریجویشن کے مماثل اہلیت تسلیم کیا گیا ہے:

سلسلہ نمبر (S.No.)	پروگرام کا نام (Name of the Course)	ادارہ/ بورڈ/ جامعہ/تنظیم (Institution/Board/ University/Organization)
1	فضیلت (Fazilat)	دارالعلوم الاسلامیہ، بستی، یو پی (Darul Uloom Al-Islamia, Basti, U.P.)
2	فضیلت (Fazilat)	الجامعۃ الاسلامیہ دارالعلوم دیوبند، یو.پی (Al-Jamiatul Islamia Dar ul-Uloom, Deoband, U.P.)
3	فضیلت (Fazilat)	جامعۃ الصالحات، رام پور، یو. پی (Jamiatus Salehat, Ram Pur, U.P.)
4	فاضل (Fazil)	جامعہ نظامیہ، حیدرآباد، اے. پی (Jamia Nizamia, Hyderabad, A.P.)
5	اختصاص (Ikhtesas)	المعہد العالی الاسلامی، حیدرآباد، اے۔ پی (Al-Ma'hadul A'ali Al-Islami, Hyderabad, A.P.)
6	عالمیت (Almiat)	بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ (Bihar State Madarsa Education Board.)
7	فضیلت (Fazilat)	اتر پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ (Utter Pradesh Madarsa Education Board)
8	فضیلت (Fazilat)	مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ (West Bengal Madarsa Education Board)
9	فضیلت (Fazilat)	جامعۃ الفلاح، بلریا گنج، اعظم گڑھ، یو.پی (Jamiatul Falah, Bilariaganj, Azamgarh, U.P.)
10	فضیلت (Fazilat)	دارالعلوم ندوۃ العلماء، لکھنو، یو. پی (Darul Uloom Nadvatul-Ulama, Lucknow, U.P)
11	فضیلت (Fazilat)	دارالعلوم اشرفیہ مصباح العلوم، مبارک پور، یو. پی (Darul Uloom Ashrafia Misbah ul-Uloom, Mubarak Pur,U.P.)
12	فضیلت (Fazilat)	جامعہ دارالسلام، عمرآباد، تمل ناڈو (Darus Salam, Omarabad, Tamil Nadu.)

3. اوپر کے پیراگراف 1 ' 2 اور 3 کے تحت دیے گئے تمام اسناد کو ایم۔اے مطالعات ترجمہ میں داخلے کے لیے گریجویشن کے مماثل تسلیم کیا گیا ہے۔

اہم تاریخیں

داخلہ امتحان		
پالی ٹیکنک	:	31.05.14 صبح
ایم فل: SEIP/ انگلش/ اردو/ ہندی/ عربی/ فارسی/ مینجمنٹ/ ایجوکیشن	:	26.05.14 صبح
ایم فل: مطالعات ترجمہ/ مطالعاتِ نسواں	:	27.05.14 صبح
ایم فل: نظم و نسق عامہ	:	28.05.14 صبح
پی ایچ ڈی: SEIP/ انگلش/ اردو/ ہندی/ عربی/ فارسی/ مینجمنٹ/ ایجوکیشن	:	26.05.14 دوپہر
پی ایچ ڈی: مطالعات ترجمہ/ مطالعاتِ نسواں/ ترسیل عامہ	:	27.05.14 دوپہر
پی ایچ ڈی: نظم و نسق عامہ/ سوشیل ورک/ کمپیوٹر سائنس	:	28.05.14 دوپہر
بی ٹیک۔ ایم ٹیک (سی ایس ای)	:	07.06.14 صبح
ایم سی اے/ ایم اے (ایم سی جے)	:	07.06.14 دوپہر
ایم کام	:	08.06.14 صبح
ایم بی اے	:	08.06.14 دوپہر
ڈی ایڈ	:	07.06.14 صبح
بی ایڈ	:	07.06.14 دوپہر
ایم ایڈ	:	08.06.14 دوپہر
انٹرویو کے لیے اہل امیدواروں کی فہرست کی اجرائی (صرف ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لیے)		
تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی	:	12.06.14
انٹرویو کی تاریخیں		
ایم ایس ڈبلیو	:	27.06.14(10:30 بجے صبح سے)
تمام ایم فل پروگرامس	:	27.06.14(10:30 بجے صبح سے)
تمام پی ایچ ڈی پروگرامس	:	30.06.14(10:30 بجے صبح سے)
میرٹ فہرست اور فہرست منتظرین کی اجرائی		
پالی ٹیکنک	:	16.06.14
بی ٹیک۔ ایم ٹیک/ ایم سی اے/ ایم اے/ ایم اے (ایم سی جے)/ ایم بی اے/ ایم کام/ ڈی ایڈ/ بی ایڈ/ ایم ایڈ	:	23.06.14
میرٹ پر مبنی تمام پی جی (حیدرآباد اور لکھنؤ میں) مربوط پی جی پروگرام، بی اے (سری نگر میں)	:	30.06.14
تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی پروگرامس	:	07.07.14
جزوقتی و متوازی (سرٹیفیکیٹ/ ڈپلوما/ پی جی ڈپلوما) پروگرامس	:	06.08.14
داخلے کی تاریخیں		
پالی ٹیکنک	:	پہلی کونسلنگ: 30.06.14 دوسری کونسلنگ: 10.07.14
ڈی ایڈ/ ایم ایڈ	:	03.07.14

بی ایڈ	:	04.07.14
بی ٹیک۔ایم ٹیک/ایم سی اے/ایم اے/ایم اے(ایم سی جے)/ایم بی اے/ایم کام	:	05.07.14 اور 06.07.14
میرٹ پر مبنی تمام پروگرامس/فہرست منتظرین کی حاضری		10.07.14 تا 11.07.14
تمام ایم فل پروگرامس	:	14.07.14
تمام پی ایچ ڈی پروگرامس	:	15.07.14
تمام پروگراموں کے داخلے کی آخری تاریخ (پی فل اور پی ایچ ڈی کے سوا)	:	14.07.14
تمام ایم فل اور پی ایچ ڈی کے لیے داخلے کی آخری تاریخ	:	21.07.14
جز وقتی ومتوازی (سرٹیفیکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرامس	:	12.08.14
نئے امیدواروں کے لیے کلاسس کا آغاز		
تمام (یو جی/پی جی/مربوط/ڈی ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ) پروگرامس	:	15.07.14
تمام ایم فل/پی ایچ ڈی پروگرامس	:	21.07.14
پالی ٹیکنک	:	14.07.14
جز وقتی ومتوازی (سرٹیفیکیٹ/ڈپلوما/پی جی ڈپلوما) پروگرامس	:	13.08.14

نوٹ : صبح: 11 بجے تا 1 بجے اور دوپہر: 3 بجے تا 5 بجے

تعلیمی کیلنڈر 2014-15 (پالی ٹیکنک کے سوا تمام پروگراموں کے لیے)

تفصیلات		نظام الاوقات
تیسرے سمسٹر کی تمام پی جی کلاسز، پانچویں سمسٹر کی بی ٹیک۔ایم ٹیک/ایم سی اے/ڈی ایڈ سال دوم کی کلاسز کا آغاز	:	8 جولائی 2014
تمام یو جی/پی جی/مربوط پی جی پروگرامس/ڈی ایڈ/بی ایڈ/ایم ایڈ نئے داخلوں کے بیاچس کی کلاسز کا آغاز	:	15 جولائی 2014
ایم فل/پی ایچ ڈی نئے داخلوں کے بیاچس کی کلاسز کا آغاز	:	22 جولائی 2014
پہلے تیسرے اور پانچویں سمسٹر کا آخری تدریسی دن	:	17 نومبر 2014
پہلے تیسرے اور پانچویں سمسٹر کے اختتامی امتحان کا آغاز	:	24 نومبر 2014
سرمائی تعطیلات	:	10 دسمبر 2014 تا 2 جنوری 2015
دوسرے، چوتھے اور چھٹے سمسٹر کی کلاسس کا آغاز	:	5 جنوری 2015
دوسرے، چوتھے اور چھٹے سمسٹر کا آخری تدریسی دن	:	27 اپریل 2015
بی ایڈ اور ڈی ایڈ کا آخری تدریسی دن	:	11 اپریل 2015
بی ایڈ اور ڈی ایڈ کے سالانہ امتحانات کا آغاز	:	20 اپریل 2015
ایم بی اے/ایم ایس ڈبلیو دوسرے اور چوتھے سمسٹر/بی ٹیک (چھٹے سمسٹر) کے اختتامی امتحانات کا آغاز	:	30 اپریل 2015
دیگر پروگراموں کے دوسرے اور چوتھے سمسٹر کے اختتامی امتحانات کا آغاز	:	4 مئی 2015
گرمائی تعطیلات	:	16 مئی 2015 تا 27 جون 2015
سمسٹر کی فیس کلاسز کے آغاز سے ایک ہفتہ کے اندر داخل کر دینا چاہیے۔(سوائے نئے داخلوں کے)		

تعلیمی کیلنڈر (پالی ٹیکنک)

تفصیلات		نظام الاوقات
پہلا تیسرے اور پانچویں سمسٹر کی کلاسز کا آغاز	:	14 جولائی 2014
پہلا تیسرے اور پانچویں سمسٹر کا آخری تدریسی دن	:	31 اکٹوبر 2014
سمسٹر کے اختتامی امتحان کا آغاز	:	یکم نومبر 2014
چھٹے سمسٹر کی کلاسز کا آغاز (انڈسٹریل ٹریننگ)	:	10 دسمبر 2014
سرمائی تعطیلات	:	10 دسمبر 2014 تا 2 جنوری 2015
دوسرے اور چوتھے سمسٹر کی کلاسز کا آغاز	:	5 جنوری 2015
دوسرے اور چوتھے سمسٹر کی تدریس کا آخری دن	:	10 اپریل 2015
سمسٹر کے اختتامی امتحان کا آغاز	:	13 اپریل 2015
گرمائی تعطیلات	:	16 مئی 2015 تا 27 جون 2015

دوسرے اور تیسرے سال کی فیس کلاسز کے آغاز سے ایک ہفتہ کے اندر داخل کر دینا چاہیے۔ (سوائے نئے داخلوں کے)